فعل

کلمہ کی وہ قسم جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو کسی زمانے میں ظاہر کرے اسے فعل کہتے ہیں۔ زمانے تین ہیں ماضی، حال اور مستقبل۔ہم جانتے ہیں کہ اردو اور انگریزی میں زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ فعل ماضی Past Tense (جس میں کسی کام کے گزرے ہوئے زمانے میں ہونے کا مفہوم ہو)

۲۔ فعل حال Present Tense (جس میں کسی کام کے موجودہ زمانے میں ہونے کا مفہوم ہو)

۳۔ فعل مستقبل Future Tense (جس میں کسی کام کے آنے والے زمانے میں ہونے کا مفہوم ہو)

عربی زبان میں ان تین زمانوں کے لیے دو فعل استعمال ہوتے ہیں

۱۔ فعل ماضی (زمانہ ماضی کے لیے)

۲۔ فعل مضارع (زمانہ حال اور مستقبل کے لیے)

فعل کا باقاعدہ آغاز کرنے سے پہلے چند باتیں ذہن نشین کر لیں۔

مادہ اور وزن کا مفہوم:

عربی زبان کی خصوصیت ہے کہ اس کے ۹۹ فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کی بنیاد کسی نہ کسی تین حروف پر ہوتی ہے۔ان تین حروف کو ''مادہ'' کہا جاتا ہے۔دوسری اہم چیز عربی زبان میں استعمال ہونے والی مختلف 'Dies' ہیں جن میں سے ہر 'Die' ایک خاص مفہوم رکھتی ہے۔ان 'Dies' کو وزن کہا جاتا ہے۔

فا، عین اور لام تین حروف کو 'Standard' مان کر مادہ اور وزن کا ایک نظام ترتیب دیا گیا ہے۔

مختلف مادوں کو مختلف 'Dies' میں ڈالنے کے بعد جو الفاظ بنتے ہیں۔ان الفاظ کے معنی میں مادہ اور وزن دونوں کا مفہوم شامل ہوتا ہے مثلاً 'ك ت ب' تین حروف پر مشتمل ایک مادہ ہے جو لکھنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔اور (فَاعِلٌ) ایک 'Die' ہے جو کام کرنے والے کا مفہوم دینے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔جب 'ك ت ب' مادے کو اس 'Die' میں ڈالا جائے گا تو لفظ بنے گا۔ کَاتِبٌ جس کے معنی ہونگے 'لکھنے والا' اسی طرح (مَفْعُوْلٌ) ایک 'Die' ہے جس میں 'جس پر کام ہوا ہو' کا مفہوم ہوتا ہے۔جب 'ك ت ب' مادے کو اِس 'Die' میں ڈالیں گے تو لفظ بنے گا مَكْتُوْبٌ جس کے معنی ہونگے 'لکھا ہوا'۔

☆ عربی زبان میں مادے اور وزن کے نظام کو سمجھ لینے سے افعال کے استعمال کو سمجھنا اور یاد رکھنا آسان ہو جاتا ہے۔

☆ عربی زبان میں ۹۹ فیصد افعال ایسے ہیں جن کا مادہ تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے انھیں ثُلاثی کہتے ہیں۔

☆ کسی فعل سے مختلف زمانوں کا مفہوم رکھنے والے مختلف الفاظ صیغے کہلاتے ہیں۔

☆ کسی فعل کے مختلف صیغوں کی تعداد اس زبان میں استعمال ہونے والی ضمیروں کے مطابق ہوتی ہے۔

☆ ضمائر تین طرح کے ہوتے ہیں (۱) غائب کے ضمائر (۲) حاضر کے ضمائر (۳) متکلم کے ضمائر

☆ ضمیر کے مطابق فعل کے صیغے بنانے کو اردو اور فارسی میں فعل کی گردان کہتے ہیں جبکہ عربی میں اِسے فعل کی تصریف کہا جاتا ہے۔

☆ اردو میں فعل کی گردان بعض افعال میں مذکر اور مؤنث کے فرق کے ساتھ ہوتی ہے مثلاً

وہ گیا	وہ گئے	وہ گئی	وہ گئیں
تو گیا	تم گئے	تو گئی	تم گئیں
میں گیا	ہم گئے	میں گئی	ہم گئیں

☆ جبکہ بعض افعال میں مذکر اور مؤنث یکساں رہتا ہے مثلاً

اُس نے مارا	انہوں نے مارا
تو نے مارا	تم نے مارا
میں نے مارا	ہم نے مارا

☆ اردو کے برعکس انگریزی میں گردان متکلم سے شروع ہو کر غائب پر ختم ہوتی ہے مثلاً:

I went We went
You went
He went They went
She went
It went

☆ اردو اور انگریزی کی گردان کے ہر صیغے میں فعل کے ساتھ ایک ضمیر بھی لانی پڑتی ہے جبکہ عربی میں صیغے ہی اسطرح بنائے جاتے ہیں کہ ہر صیغے میں متعلقہ ضمیر چھپی ہوئی تصور کی جاتی ہے اور اسے صیغے کی بناوٹ سے سمجھا جاسکتا ہے۔

فعل ماضی اور جملہ فعلیہ

وہ فعل جس میں کسی کام کے گزشتہ زمانے میں کرنے یا ہونے کا مفہوم ہو فعل ماضی کہلاتا ہے۔

فعل ماضی کی گردان

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
3rd Person	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

مندرجہ بالا گردان کے ہر صیغے کا اردو میں ترجمہ کچھ اسطرح ہوگا

فَعَلَ	اُس (ایک مذکر) نے کیا
فَعَلَا	اُن (دو مذکر) نے کیا
فَعَلُوْا	اُن (سب مذکر) نے کیا
فَعَلَتْ	اُس (ایک مؤنث) نے کیا
فَعَلَتَا	اُن (دو مؤنث) نے کیا
فَعَلْنَ	اُن (سب مؤنث) نے کیا
فَعَلْتَ	تو (ایک مذکر) نے کیا
فَعَلْتُمَا	تم (دو مذکر) نے کیا
فَعَلْتُمْ	تم (سب مذکر) نے کیا
فَعَلْتِ	تو (ایک مؤنث) نے کیا

فَعَلْتُمَا تم (دو مؤنث) نے کیا

فَعَلْتُنَّ تم (سب مؤنث) نے کیا

فَعَلْتُ میں (مذکر/مؤنث) نے کیا

فَعَلْنَا ہم (دو یا سب مذکر/مؤنث) نے کیا

مادے اور وزن کے نظام کے سمجھ لینے کے بعد آپ کے سامنے فعل ماضی کا ایک وزن 'فَعَلَ' آیا۔ اب ہم فعل ماضی کے دو اور اوزان 'فَعِلَ' اور 'فَعُلَ' کی گردان کریں گے۔ آپ نوٹ کریں گے کہ ان تینوں گردانوں میں فرق صرف عین کلمہ کی حرکت کا ہے۔

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعِلَ	فَعِلَا	فَعِلُوْا
3rd Person	مؤنث	فَعِلَتْ	فَعِلَتَا	فَعِلْنَ
حاضر	مذکر	فَعِلْتَ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَعِلْتِ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	فَعِلْتُ	فَعِلْنَا	

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعُلَ	فَعُلَا	فَعُلُوْا
3rd Person	مؤنث	فَعُلَتْ	فَعُلَتَا	فَعُلْنَ
حاضر	مذکر	فَعُلْتَ	فَعُلْتُمَا	فَعُلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَعُلْتِ	فَعُلْتُمَا	فَعُلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	فَعُلْتُ	فَعُلْنَا	

عربی زبان میں کونسا مادہ فعل ماضی کے کس وزن پر استعمال ہوتا ہے۔ یہ آپکو لغت اور محاورے سے معلوم 83 ہوگا۔اب ہم تینوں اوزان پر آنے والے مختلف افعال کی پریکٹس کرتے ہیں۔جو تین فہرستوں میں دیے گئے ہیں۔ان تین فہرستوں میں موجود مواد کو ہم نے بنیاد بنا کر بہت سے نتائج نکالنے ہیں لہٰذا ان فہرستوں کو آپ نے اچھی طرح سمجھنا ہے اور یاد کرنا ہے۔

ا۔ فَعَلَ

ا۔	خَلَقَ	اُس نے پیدا کیا	۲۔	جَعَلَ	اُس نے بنایا
۳۔	غَفَرَ	اُس نے بخشا	۴۔	صَبَرَ	اُس نے صبر کیا
۵۔	فَتَحَ	اُس نے کھولا	۶۔	عَبَدَ	اُس نے عبادت کی
۷۔	رَفَعَ	اُس نے بلند کیا	۸۔	حَشَرَ	اُس نے اکٹھا کیا
۹۔	غَفَلَ	وہ غافل ہوا	۱۰۔	عَقَلَ	اُس نے عقل سے کام لیا
۱۱۔	سَجَدَ	اُس نے سجدہ کیا	۱۲۔	جَلَسَ	وہ بیٹھا
۱۳۔	ضَرَبَ	اُس نے مارا	۱۴۔	دَخَلَ	وہ داخل ہوا
۱۵۔	خَرَجَ	وہ نکلا	۱۶۔	ذَهَبَ	وہ گیا
۱۷۔	رَزَقَ	اُس نے عطا کیا	۱۸۔	ظَلَمَ	اُس نے ظلم کیا
۱۹۔	نَجَحَ	وہ کامیاب ہوا	۲۰۔	رَجَعَ	وہ لوٹا
۲۱۔	بَلَغَ	وہ پہنچا	۲۲۔	جَهَدَ	اُس نے کوشش کی
۲۳۔	نَفَعَ	اُس نے نفع دیا	۲۴۔	نَظَرَ	اُس نے دیکھا
۲۵۔	نَزَلَ	وہ اترا	۲۶۔	صَدَقَ	اُس نے سچ کہا
۲۷۔	كَذَبَ	اُس نے جھوٹ کہا	۲۸۔	شَكَرَ	اُس نے شکر کیا
۲۹۔	نَقَصَ	اُس نے کمی کی	۳۰۔	تَرَكَ	اُس نے چھوڑا

۲۔ فَعِلَ

۱۔	فَرِحَ	وہ خوش ہوا	۲۔	عَمِلَ	اُس نے عمل کیا
۳۔	عَلِمَ	اُس نے جانا	۴۔	ضَحِكَ	وہ ہنسا
۵۔	قَدِمَ	وہ آیا	۶۔	حَمِدَ	اُس نے حمد کی
۷۔	سَمِعَ	اُس نے سُنا	۸۔	حَسِبَ	اُس نے گمان کیا
۹۔	شَرِبَ	اُس نے پیا	۱۰۔	حَفِظَ	اُس نے یاد کیا
۱۱۔	رَحِمَ	اُس نے رحم کیا	۱۲۔	رَكِبَ	وہ سوار ہوا
۱۳۔	شَهِدَ	اُس نے گواہی دی	۱۴۔	قَبِلَ	اُس نے قبول کیا
۱۵۔	مَرِضَ	وہ بیمار ہوا			

۳۔ فَعُلَ

۱۔	قَرُبَ	وہ قریب ہوا	۲۔	بَعُدَ	وہ دور ہوا
۳۔	كَرُمَ	وہ باعزت ہوا	۴۔	ثَقُلَ	وہ بھاری ہوا
۵۔	ضَعُفَ	وہ کمزور ہوا			

جملہ فعلیہ

فعل سے شروع ہونے والا جملہ، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ کوئی بھی فعل فاعل کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ ہم نے ماضی کے جو تین اوزان پڑھے ہیں ان کی گردان میں استعمال ہونے والا ہر صیغہ ایک مکمل جملہ فعلیہ ہے اور ہر صیغے میں ایک فاعل ضمیر کی صورت میں موجود ہے اور چھپا ہوا ہے۔ فاعل حالت رفع میں ہوتا ہے لہذا ہر صیغے میں چھپی ہوئی ضمیر بھی حالت رفع والی ضمیر ہوگی یعنی

عَبَدَ	میں	هُوَ
خَرَجَا	میں	هُمَا
سَجَدُوْا	میں	هُمْ
شَرِبَتْ	میں	هِيَ
دَخَلَتَا	میں	هُمَا
ذَهَبْنَ	میں	هُنَّ
خَلَقْتَ	میں	اَنْتَ
مَرِضْتُمَا	میں	اَنْتُمَا
جَلَسْتُمْ	میں	اَنْتُمْ
ضَحِكْتِ	میں	اَنْتِ
فَرِحْتُمَا	میں	اَنْتُمَا
صَدَقْتُنَّ	میں	اَنْتُنَّ
قَرُبْتُ	میں	اَنَا
نَصَرْنَا	میں	نَحْنُ

جملہ فعلیہ میں فاعل اسم ظاہر بھی ہوسکتا ہے مثلاً زید آیا، دونوں لڑکے بیٹھے، اساتذہ نے پڑھایا، فاطمہ ہنسی، دونوں لڑکیاں چلی گئیں اور عورتوں نے سچ کہا وغیرہ۔ ان جملوں میں زید، دونوں لڑکے، اساتذہ، فاطمہ، دونوں لڑکیاں اور عورتیں اسم ظاہر ہیں اور جملے میں فاعل بن کر آرہے ہیں۔ ایسی صورت میں گردان سے صرف صیغہ نمبر ۱ یا صیغہ نمبر ۴ استعمال کرتے ہیں اور اس کے بعد اسم ظاہر کو حالت رفع میں لے آئے ہیں کیونکہ فاعل حالت رفع میں ہوتا ہے۔ مزید تفصیل ''جملہ فعلیہ کا اہم ترین قاعدہ'' میں آرہی ہے۔

83

جملہ فعلیہ کا اہم ترین قاعدہ

☆ جملہ فعلیہ میں فاعل اگر اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد آئے گا چاہے فاعل واحد ہو مثنّٰی ہو یا جمع ہو

کسی معلم نے لکھا — كَتَبَ مُعَلِّمٌ

(کوئی سے) دو معلموں نے لکھا — كَتَبَ مُعَلِّمَانِ

(کچھ) معلموں نے لکھا — كَتَبَ مُعَلِّمُوْنَ

البتہ جنس کا لحاظ رکھا جائے گا

(کسی) معلمہ نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَةٌ

(کوئی سی) دو معلمات نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَتَانِ

(کچھ) معلمات نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَاتٌ

☆ فاعل اگر غیر عاقل (مذکر/مؤنث) کی جمع مکسر ہو تو فعل مؤنث آئے گا

اُونٹ گئے — ذَهَبَتِ الْجِمَالُ

اُونٹنیاں گئیں — ذَهَبَتِ النُّوْقُ

☆ مندرجہ ذیل صورتوں میں فعل کا مذکر یا مؤنث دونوں طرح لانا جائز ہے

۱۔ فاعل اگر عاقل (مذکر یا مؤنث) کی جمع مکسر ہو

مرد داخل ہوئے — دَخَلَ الرِّجَالُ یا دَخَلَتِ الرِّجَالُ

عورتیں داخل ہوئیں — دَخَلَتِ النِّسَاءُ یا دَخَلَ النِّسَاءُ

۲۔ فاعل اگر اسم جمع (Collective Noun) ہو

قوم غالب ہوئی — غَلَبَ الْقَوْمُ یا غَلَبَتِ الْقَوْمُ

۳۔ فاعل اگر غیر حقیقی مؤنث ہو

سورج طلوع ہوا — طَلَعَتِ الشَّمْسُ یا طَلَعَ الشَّمْسُ

۴۔ فاعل اگرچہ حقیقی مؤنث ہو لیکن فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ ہو

فاطمہ نے آج پڑھا — قَرَءَتِ الْيَوْمَ فَاطِمَةُ یا قَرَءَ الْيَوْمَ فَاطِمَةُ

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں

۱۔ زید گیا
۲۔ حامد نے مدد کی
۳۔ کسی گواہی دینے والے نے گواہی دی
۴۔ مسلمانوں نے سجدہ کیا
۵۔ تم نے ظلم کیا
۶۔ عورتیں کامیاب ہوئیں
۷۔ تم دونوں نے صبر کیا
۸۔ ہم نے شکر کیا
۹۔ معلمات بیٹھیں
۱۰۔ اللہ نے سنا
۱۱۔ (کچھ) مرد آئے
۱۲۔ وہ بیٹھے
۱۳۔ ابراہیم بیمار ہوا
۱۴۔ لڑکیوں نے پڑھا
۱۵۔ دو مسلمانوں نے مدد کی

جملہ فعلیہ میں مفعول کا استعمال

جس اسم پر فعل واقع ہو اسے مفعول کہتے ہیں۔ کچھ افعال ایسے ہوتے ہیں جنہیں بات مکمل کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی انھیں لازم افعال (Intransitive Verbs) کہتے ہیں۔ مثلاً زید گیا ۔ حامد آیا۔

جبکہ کچھ افعال ایسے ہوتے ہیں جنہیں بات مکمل کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔ انھیں متعدی افعال (Transitive Verbs) کہتے ہیں۔ مثلاً لڑکے نے پانی پیا۔ حامد نے محمود کو مارا

ہم جانتے ہیں کہ جملہ فعلیہ میں فاعل حالت رفع میں ہوتا ہے۔ اب یہ بھی نوٹ کرلیں کہ مفعول حالت نصب میں ہوتا ہے۔ اور ترتیب کے لحاظ سے عام طور پر فاعل کے بعد آتا ہے۔ ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کچھ اسطرح ہوگا۔

لڑکے نے پانی پیا	شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ
حامد نے محمود کو مارا	ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا

نوٹ: اردو سے عربی میں ترجمہ کرنے کے لیے پہلے فعل، فاعل اور مفعول کا تعین کریں۔ پھر جملہ فعلیہ کے قواعد کا خیال رکھتے ہوئے جملہ فعلیہ کی ترتیب کے مطابق ترجمہ کریں۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ اللہ نے زمین کو پیدا کیا
۲۔ اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا
۳۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
۴۔ حامد نے محمود کی مدد کی
۵۔ زید نے دو لڑکوں کو مارا
۶۔ میں نے قرآن پڑھا
۷۔ مسلمانوں نے کافروں کو قتل کیا
۸۔ ہم نے قرآن سنا
۹۔ مسلمان نے گائے کو ذبح کیا
۱۰۔ زینب نے سبق یاد کیا
۱۱۔ دو لڑکیوں نے لڑکے کو مارا
۱۲۔ اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا
۱۳۔ ابراہیم نے اُسامہ کی مدد کی
۱۴۔ داؤد نے جالوت کو قتل کیا
۱۵۔ دو چوروں نے مال چرایا

کچھ متعدی افعال ایسے ہوتے ہیں جن کو بات پوری کرنے کے لیے دو مفعول کی ضرورت ہوتی ہے ایسے افعال

اَلْمُتَعَدِّی اِلٰی مَفْعُوْلَیْنِ کہلاتے ہیں۔ایسی صورت میں دونوں مفعول حالت نصب میں استعمال ہوتے ہیں۔ 83

اللہ نے زمین کو ایک فرش بنایا	جَعَلَ اللّٰہُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
اللہ نے آسمان کو ایک چھت بنایا	جَعَلَ اللّٰہُ السَّمَاءَ بِنَاءً
حامد نے محمود کو ایک عالم گمان کیا	حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا عَالِمًا

جملہ فعلیہ میں اسم ضمیر بطور مفعول

بعض اوقات جملہ فعلیہ میں فاعل کی طرح مفعول بھی ضمیر کی صورت میں آتا ہے۔مثلاً حامد نے محمود کو مارا کی بجائے ہم کہیں کہ اُس نے اُس کو مارا تو اس جملہ میں فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول بھی ضمیر کی صورت میں آیا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ مفعول حالت نصب میں ہوتا ہے لہٰذا ضمیر بھی ہم حالت نصب والی ہی استعمال کریں گے۔

اس نے مارا	ضَرَبَ
اس نے اس کو مارا	ضَرَبَہٗ
اس نے ان دو (مذکر) کو مارا	ضَرَبَھُمَا
اس نے ان (سب مذکر) کو مارا	ضَرَبَھُمْ
اس نے اس (مؤنث) کو مارا	ضَرَبَھَا
اس نے ان دو (مؤنث) کو مارا	ضَرَبَھُمَا
اس نے ان (سب مؤنث) کو مارا	ضَرَبَھُنَّ
اس نے تجھ (مذکر) کو مارا	ضَرَبَكَ
اس نے تم دو (مذکر) کو مارا	ضَرَبَکُمَا
اس نے تم (سب مذکر) کو مارا	ضَرَبَکُمْ
اس نے تجھ (مؤنث) کو مارا	ضَرَبَكِ
اس نے تم دو (مؤنث) کو مارا	ضَرَبَکُمَا
اس نے تم (سب مؤنث) کو مارا	ضَرَبَکُنَّ

☆ یائے متکلم کے مفعول آنے کی صورت میں یائے متکلم کی ماقبل کسرہ demand پوری کرنے کے لیے فعل اور یائے متکلم کے درمیان ایک نون لایا جاتا ہے جسے نون وقایہ کہتے ہیں۔فعل چونکہ یائے متکلم کی زیر والی demand پوری نہیں کرتا لہٰذا اِس نون وقایہ کو زیر دے دی جاتی ہے۔

83

اس نے مجھ (مذکر/مؤنث) کو مارا — ضَرَبَنِيْ

اس نے ہم (دو/سب/مذکر/مؤنث) کو مارا — ضَرَبَنَا

☆ فعل ماضی کے جمع مذکر غائب کے صیغے کے بعد اگر ضمیر بطور مفعول آئے تو جمع مذکر غائب کے صیغے کے آخر میں آنے والا الف لکھنے میں نہیں آتا۔

انھوں نے حامد کو مارا — ضَرَبُوْا حَامِدًا

انھوں نے اُس کو مارا — ضَرَبُوْهُ

☆ فعل ماضی کے جمع مذکر حاضر کے صیغے کے بعد اگر ضمیر بطور مفعول آئے تو جمع مذکر حاضر کے صیغے کے آخر میں آنے والا 'تُمْ' 'تُمُوْ' میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

تم (سب) نے حامد کو مارا — ضَرَبْتُمْ حَامِدًا

تم (سب) نے اُس کو مارا — ضَرَبْتُمُوْهُ

☆ جملہ فعلیہ میں فاعل اگر اسم ظاہر ہو اور مفعول اسم ضمیر ہو تو جملہ فعلیہ کی نارمل ترتیب بدل جاتی ہے اور مفعول فاعل سے پہلے فعل ہی کے ساتھ متّصل (attach) ہو کر آتا ہے۔

حامد نے اس کو مارا — ضَرَبَهٗ حَامِدٌ

حامد نے تجھ (مذکر) کو مارا — ضَرَبَكَ حَامِدٌ

حامد نے مجھے مارا — ضَرَبَنِيْ حَامِدٌ

☆ بعض اوقات جملہ فعلیہ میں فعل، فاعل اور مفعول کے علاوہ بھی کچھ اجزاء ہوتے ہیں انھیں متعلق فعل کہا جاتا ہے۔ فعل لازم ہونے کی صورت میں انھیں فاعل کے بعد اور فعل متعدی ہونے کی صورت میں انھیں مفعول کے بعد لایا جاتا ہے مثلاً:

زید کرسی پر بیٹھا — جَلَسَ زَيْدٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ

فاطمہ گھر میں داخل ہوئی — دَخَلَتْ فَاطِمَةُ فِي الْبَيْتِ

ابراہیم مسجد سے گھر کی طرف گیا — ذَهَبَ اِبْرَاهِيْمُ مِنَ الْمَسْجِدِ اِلَى الْبَيْتِ

اسامہ نے ابراہیم کو کوڑے سے مارا — ضَرَبَ اُسَامَةُ اِبْرَاهِيْمَ بِالسَّوْطِ

83

جملہ فعلیہ میں مرکبات کا استعمال

بعض مرتبہ جملہ فعلیہ میں فاعل مرکب کی صورت میں استعمال ہوتا ہے تو کبھی مفعول اور کبھی دونوں مثلاً:

حامد کا بھائی خوش ہوا　فَرِحَ اَخُوْ حَامِدٍ　(فاعل بطور مرکب)

زید نے حامد کے بھائی کو مارا　ضَرَبَ زَيْدٌ اَخَا حَامِدٍ　(مفعول بطور مرکب)

مسجد کے امام نے ایک طویل خطبہ پڑھا　قَرَءَ اِمَامُ الْمَسْجِدِ خُطْبَةً طَوِيْلَةً　(فاعل اور مفعول دونوں مرکب)

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ عظیم اللہ نے سچ کہا　۲۔ تیرے رب نے مدد کی

۳۔ محمود کے دونوں لڑکے بیمار ہو گئے　۴۔ لوگوں نے خطیب کا کلام سُنا

۵۔ اللہ نے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دیا　۶۔ سکول کے چوکیدار نے سکول کا دروازہ کھولا

۷۔ اِس سکول کے لڑکے نے اُس سکول کے لڑکے کو مارا　۸۔ میرا دوست ہنسا

۹۔ میں نے اپنے دوست کی مدد کی　۱۰۔ اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

۱۱۔ اللہ نے ہماری مدد کی　۱۲۔ تو نے اُس کو مارا

۱۳۔ تم (سب مؤنث) نے اُس (مذکر) کی مدد کی　۱۴۔ تم دونوں نے حامد کا قلم چرایا

۱۵۔ زید کے بھائی نے تم دونوں کو طلب کیا

۱۶۔ مسلمانوں نے گائے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کھایا

۱۷۔ دو چور گھر میں داخل ہوئے اور انھوں نے مال چُرایا　۱۸۔ موسیٰ اپنی قوم کی طرف لوٹے

۱۹۔ تیرے لڑکے نے مجھے مارا　۲۰۔ حامد اور محمود مدرسہ میں آئے اور اپنا سبق یاد کیا

۲۱۔ فاطمہ اور زینب گھر میں داخل ہوئیں اور انہوں نے کھانا کھایا

۲۲۔ کچھ مرد آئے، وہ بیٹھے پھر چلے گے　۲۳۔ تم (سب) نے چھوٹے لڑکے کو مارا

۲۴۔ اللہ نے موسیٰ کو فرعون کی طرف بھیجا

۲۵۔ ابراہیم کے چھوٹے لڑکے نے زید کے بڑے لڑکے کو مارا

فعل کے ساتھ صِلَہ Preposition کا استعمال

انگریزی زبان کے حوالے سے ہم جانتے ہیں کہ Verb کے ساتھ Preposition کا استعمال Verb کے مفہوم میں تبدیلی لے آتا ہے مثلاً:

دینا	To give
ترک کردینا	To give up

اسی طرح

دیکھنا	To look
تلاش کرنا	To look for
دیکھ بھال کرنا	To look after
غور کرنا	To look into

اور

توڑنا	To break
پھیل جانا	To break out

اور

برداشت کرنا	To bear
تصدیق کرنا	To bear out

عربی زبان میں Preposition کے لیے حروف جارہ استعمال کیے جاتے ہیں جنہیں ''صلہ'' کہتے ہیں۔ حروف جارہ کے بدلنے سے فعل کے معنی میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ کس فعل کے ساتھ کون سا صِلہ کیا معنی دیتا ہے؟ اس کے لیے کوئی لگے بندھے اصول نہیں ہوتے یہ سب اہل زبان کے محاورے کے مطابق ہوتا ہے۔ مطالعے کی کثرت اور عربی لغت (Dictionary) اس سلسلے میں ہمیں مدد دیں گے۔

بعض افعال اور ان کے ساتھ مختلف صِلوں کی مثالیں درج ذیل ہیں۔

ذَهَبَ	وہ گیا	
ذَهَبَ بِ	وہ لے گیا	ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ
نَزَلَ	وہ اُترا	
نَزَلَ بِ	اُس نے اُتارا	نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ

☆ فعل سَجَدَ کے ساتھ 'ل' کا صلہ ضرور استعمال ہوتا ہے

اُس نے اللہ کو سجدہ کیا	سَجَدَ لِلّٰهِ
تمام فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا	سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ لِاٰدَمَ

☆ فعل شَكَرَ بغیر صلہ کے بھی استعمال ہوتا ہے 'ل' کے صلے کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے اور شاذ 'بِ' کے صلے کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

اُس نے اللہ کا شکر ادا کیا شَكَرَ اللّٰهَ شَكَرَ لِلّٰهِ شَكَرَ بِاللّٰهِ

☆ فعل سَخِرَ (ٹھٹھہ کرنا) بِ اور مِنْ کے صلے کے ساتھ استعمال ہوتا ہے

وہ اس پر ہنستے سَخِرُوْا مِنْهُ

☆ فعل اَمَرَ (اس نے حکم دیا) کے دو مفعول ہوتے ہیں۔

۱۔ جسے حکم دیا جائے

۲۔ جو حکم دیا جائے

پہلا مفعول بغیر صلہ کے استعمال ہوتا ہے جبکہ دوسرے مفعول کے ساتھ 'بِ' کا صلہ استعمال ہوتا ہے۔

میرے رب نے مجھے نماز کا حکم دیا اَمَرَنِیْ رَبِّیْ بِالصَّلٰوةِ

فعل ضَرَبَ مارنا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اس کے مختلف استعمالات درج ذیل ہیں:

۱۔ ضَرَبَ مثلًا	مثال بیان کرنا
۲۔ ضَرَبَ فِی الْاَرْضِ	تجارت یا جنگ کے لیے سفر کرنا
۳۔ ضَرَبَ عَنْ	اعراض کرنا
۴۔ ضَرَبَ عَلٰی	تھوپ دینا۔ مسلط کر دینا

فعل ماضی میں نفی کے معنی پیدا کرنا

فعل ماضی کے شروع میں مَا لگا دینے سے اس میں نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً:

زید خوش ہوا	فَرِحَ زَيْدٌ
زید خوش نہیں ہوا	مَا فَرِحَ زَيْدٌ
میں نے زید کو نہیں مارا	مَا ضَرَبْتُ زَيْدًا

عربی میں ترجمہ کریں

١۔ لڑکوں نے اپنا سبق نہیں پڑھا (قَرَءَ)

٢۔ زید نے تمہاری کتاب نہیں چرائی (سَرَقَ)

٣۔ میں نے سبق یاد نہیں کیا (حَفِظَ)

٤۔ زید مسجد سے نہیں لوٹا (رَجَعَ)

٥۔ یہودیوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا (قَتَلَ)

٦۔ انہوں نے اُس کو قتل نہیں کیا

٧۔ تم (سب) نے آج قرآن نہیں پڑھا

٨۔ ان کی تجارت نفع بخش نہ ہوئی (رَبِحَ)

٩۔ زینب نے فاطمہ کی مدد نہ کی (نَصَرَ)

١٠۔ لڑکے نے پانی نہ پیا (شَرِبَ)

جملہ فعلیہ کو سوالیہ بنانا

جملہ فعلیہ کو سوالیہ بنانے کے لیے اس کے شروع میں حروف استفہام یا اسمائے استفہام کا استعمال کیا جاتا ہے۔

تو نے دروازہ کھولا	فَتَحْتَ الْبَابَ
کیا تو نے دروازہ کھولا؟	اَفَتَحْتَ الْبَابَ
نہیں! میں نے دروازہ نہیں کھولا	لَا ! مَا فَتَحْتُ الْبَابَ
تو نے زید کو کیوں مارا؟	لِمَ ضَرَبْتَ زَيْدًا

عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ کیا تم (سب مؤنث) نے آج قرآن پڑھا؟

۲۔ ہاں ہم نے آج قرآن پڑھا

۳۔ کیا تو (مؤنث) نے اپنا کھانا کھالیا؟

۴۔ ہاں میں نے اپنا کھانا کھایا

۵۔ تو نے مجھے کیوں مارا؟

۶۔ تیرا بھائی کہاں گیا؟

۷۔ تمہارے ابو لاہور سے کب آئے؟

۸۔ اے فاطمہ! تجھے کس نے پیدا کیا؟

۹۔ اے لوگو! آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟

۱۰۔ اے کافرو! تم نے اللہ کا کیونکر انکار کیا

فعل ماضی کے ساتھ قَدْ کا استعمال

فعل ماضی پر حرف ' قَدْ ' کے داخل ہونے سے یا تو اُس میں

1. تاکید اور فی الواقع ہونے کا مفہوم پیدا ہوتا ہے

یا

2. ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں

☆ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ

☆ قَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ

☆ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

کبھی مزید تاکید کے لیے ' قَدْ ' پر لام تاکید کا اضافہ کیا جاتا ہے

☆ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ

☆ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ

☆ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

☆ لڑکا ڈر گیا ہے	قَدْ فَرِقَ الْوَلَدُ
☆ ہم نے دودھ پی لیا ہے	قَدْ شَرِبْنَا اللَّبَنَ
☆ سورج طلوع ہو چکا ہے	قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ
☆ زید امتحان میں پاس ہو گیا ہے	قَدْ نَجَحَ زَيْدٌ فِي الْاِمْتِحَانِ
☆ مسلمان (مؤنث) نے مصیبت پر صبر کر لیا ہے	قَدْ صَبَرَتِ الْمُسْلِمَةُ عَلَى الْمُصِيْبَةِ

فعل ماضی مجہول

ہم جانتے ہیں کہ کوئی بھی فعل فاعل کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ البتہ بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جنہیں مفہوم مکمل کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض کو نہیں۔ لیکن ہر فعل کا فاعل ضرور ہوتا ہے اور وہ اسم ضمیر یا اسم ظاہر کی شکل میں موجود ہوتا ہے ایسا فعل 'فعل معروف' یا 'فعل معلوم' کہلاتا ہے یعنی ایسا فعل جس کا فاعل جانا پہچانا ہو یا معلوم ہو مثلاً:

شَرِبَ الْمَاءَ	اُس نے پانی پیا	(فاعل اسم ضمیر کی صورت میں)
شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ	لڑکے نے پانی پیا	(فاعل اسم ظاہر کی صورت میں)

بعض مرتبہ فعل کا فاعل مذکور نہیں ہوتا بلکہ محذوف ہوتا ہے اور فاعل کو حذف کرنے کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں۔ ایسا فعل ''فعل مجہول'' کہلاتا ہے مثلاً پانی پیا گیا۔

فعل ماضی سے مجہول بنانا نہایت آسان ہے۔ ف۔ ع۔ ل مادے کے حروف کو فُعِلَ کے وزن پر لے آئیں، جیسے ش۔ ر۔ ب سے شُرِبَ پھر مفعول کو فاعل کا status (اعراب) دے دیں یعنی حالت رفع میں لے آئیں۔

لڑکے نے پانی پیا	شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ
پانی پیا گیا	شُرِبَ الْمَاءُ

یاد رہے کی فعل مجہول متعدی افعال سے بنتا ہے کیونکہ متعدی افعال کا ہی مفعول ہوتا ہے اور چونکہ فعل مجہول میں مفعول کو فاعل کا اعراب دیا جاتا ہے لہٰذا اس مفعول کو اب گرامر کی اصطلاح میں ''مَفْعُوْلٌ مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ'' یعنی ''وہ مفعول جس کے فاعل کا نام نہ لیا گیا ہو'' کہا جاتا ہے اور آسانی کی خاطر ''نائب الفاعل'' بھی کہہ دیتے ہیں۔

83

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا
3rd Person	مؤنث	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
حاضر	مذکر	فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	فُعِلْتُ	فُعِلْنَا	

☆ فعل مجہول میں بھی فعل معروف کے جملے والے قواعد کا ہی اطلاق ہوتا ہے یعنی نائب الفاعل اگر اسم ظاہر ہو تو گردان سے صیغہ نمبر ا یا صیغہ نمبر ۴ کا استعمال ہوگا اور اگر نائب الفاعل اسم ضمیر ہو تو گردان چلے گی، جیسے:

محمود کی مدد کی گئی نُصِرَ مَحْمُوْدٌ

مسلمانوں کی مدد کی گئی نُصِرَ الْمُسْلِمُوْنَ

اس کی مدد کی گئی نُصِرَ

ان کی مدد کی گئی نُصِرُوْا

☆ ایسے متعدّی افعال جن کے دو مفعول آتے ہیں، ان سے جب فعل مجہول بنایا جاتا ہے تو پہلے مفعول کو تو فاعل کا اعراب دیا جاتا ہے لیکن دوسرا مفعول بدستور حالت نصب میں رہتا ہے، جیسے:

محمود کو عالم گمان کیا گیا حُسِبَ مَحْمُوْدٌ عَالِمًا

☆ ایسے متعدّی افعال جن کا مفعول صلہ (Preposition) کے ساتھ استعمال ہوتا ہے یا وہ افعال جنہیں صلہ کے ذریعے متعدّی بنایا جاتا ہے، ان سے جب فعل مجہول بناتے ہیں تو ان کا صیغہ نہیں بدلتا اور جار، مجرور کا مجموعہ نائب الفاعل کہلاتا ہے، جیسے:

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ

83

ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی	طُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
زید ان پر غصہ ہوا	غَضِبَ زَيْدٌ عَلَيْهِمْ
ان پر غصہ کیا گیا	غُضِبَ عَلَيْهِمْ

درج ذیل جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کریں۔

۱) ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا
۲) خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ
۳) نَصَرَ اِبْرَاهِيْمُ الْوَالِدَيْنِ
۴) قَتَلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْكَافِرِيْنَ
۵) طَلَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ زَيْنَبَ
۶) نَصَرُوْا فَاطِمَةَ وَمَرْيَمَ
۷) اَمَرَ الْمُعَلِّمُ الْبَنَاتِ بِالصَّلٰوةِ
۸) بَعَثَ اللّٰهُ مُوْسٰى اِلٰى فِرْعَوْنَ
۹) كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ
۱۰) ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

عربی میں ترجمہ کریں

۱) اسے مارا گیا
۲) ان دونوں کو بلایا گیا
۳) ان سب کی مدد کی گئی
۴) ان (مؤنث) کو لے جایا گیا
۵) مجھے نماز کا حکم دیا گیا

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا

فعل سے شروع ہونے والا جملہ، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ جملہ فعلیہ کی نارمل ترتیب میں سب سے پہلے فعل، پھر فاعل اور پھر مفعول ہوتا ہے۔ اگر ہم فاعل کو فعل سے پہلے لے آئیں تو وہ جملہ، جملہ فعلیہ نہیں رہتا بلکہ جملہ اسمیہ بن جاتا ہے۔ اور پھر جملہ اسمیہ کے قواعد کے مطابق فعل (خبر) عدد اور جنس دونوں پہلوؤں سے فاعل (مبتداء) کے مطابق آتا ہے۔

خَلَقَ اللّٰہُ الْاَرْضَ (جملہ فعلیہ)

اَللّٰہُ خَلَقَ الْاَرْضَ (جملہ اسمیہ)

مبتداء + خبر (جملہ فعلیہ) = جملہ اسمیہ

☆	دَخَلَ الْمُعَلِّمُ	سے	اَلْمُعَلِّمُ دَخَلَ
☆	دَخَلَ الْمُعَلِّمَانِ	سے	اَلْمُعَلِّمَانِ دَخَلَا
☆	دَخَلَ الْمُعَلِّمُوْنَ	سے	اَلْمُعَلِّمُوْنَ دَخَلُوْا
☆	دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ	سے	اَلْمُعَلِّمَةُ دَخَلَتْ
☆	دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ	سے	اَلْمُعَلِّمَتَانِ دَخَلَتَا
☆	دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَاتُ	سے	اَلْمُعَلِّمَاتُ دَخَلْنَ
☆	دَخَلَ	سے	هُوَ دَخَلَ
☆	دَخَلَا	سے	هُمَا دَخَلَا
☆	دَخَلُوْا	سے	هُمْ دَخَلُوْا
☆	دَخَلَتْ	سے	هِيَ دَخَلَتْ
☆	دَخَلَتَا	سے	هُمَا دَخَلَتَا
☆	دَخَلْنَ	سے	هُنَّ دَخَلْنَ
☆	دَخَلْتَ	سے	اَنْتَ دَخَلْتَ
☆	دَخَلْتُمَا	سے	اَنْتُمَا دَخَلْتُمَا
☆	دَخَلْتُمْ	سے	اَنْتُمْ دَخَلْتُمْ
☆	دَخَلْتِ	سے	اَنْتِ دَخَلْتِ
☆	دَخَلْتُمَا	سے	اَنْتُمَا دَخَلْتُمَا

☆ دَخَلْتُنَّ سے اَنْتُنَّ دَخَلْتُنَّ

☆ دَخَلْتُ سے اَنَا دَخَلْتُ

☆ دَخَلْنَا سے نَحْنُ دَخَلْنَا

درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

۱۔ جَلَسَ الْوَلَدَانِ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ

۲۔ نَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَانَهُمْ

۳۔ شَرِبَ الْاَوْلَادُ اللَّبَنَ

۴۔ اَكَلَ الْمُسَافِرُوْنَ الطَّعَامَ

۵۔ كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلٰى اَخِىْ

۶۔ اَفَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يَااِبْرَاهِيْمُ؟

۷۔ سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيْبِ

۸۔ دَخَلَ الْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ فِى الْمَسْجِدِ

۹۔ خَرَجَ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ وَحَامِدٌ مِنَ الْبَيْتِ

۱۰۔ رَجَعَتِ الْبَنَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ

۱۱۔ طَلَبَ الْمُدِيْرُ الطُّلَّابَ

۱۲۔ دَخَلَ السَّارِقَانِ فِى الْبَيْتِ

۱۳۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ طِيْنٍ

۱۴۔ نُصِرَ الْمُسْلِمُوْنَ

۱۵۔ طُلِبَ الطَّالِبُ

۱۶۔ دَخَلَ فِى الْبَيْتِ

۱۷۔ خَرَجُوْا مِنَ الْمَسْجِدِ

۱۸۔ ذَهَبَتْ اِلٰى اُمِّهَا

۱۹۔ فَتَحْتُ الْبَابَ

۲۰۔ شَرِبْنَا الْمَاءَ

فعل مضارع

وہ فعل جس میں کسی کام کے موجودہ یا آنے والے زمانے میں کرنے یا ہونے کا مفہوم ہو فعل مضارع کہلاتا ہے۔ ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ عربی زبان میں حال اور مستقبل کے لیے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے جسے فعل مضارع کہتے ہیں۔

فعل مضارع کی چار علامات ہیں (ی - ت - ا - ن) جن میں سے 'ا' صرف واحد متکلم اور 'ن' صرف جمع متکلم کے صیغے میں لگتا ہے۔ 'ی' چار صیغوں میں استعمال ہوتی ہے جن میں سے تین مذکر غائب کے صیغے ہیں جبکہ ایک مؤنث غائب کا باقی آٹھ صیغوں میں علامت مضارع 'ت' استعمال ہوتی ہے۔

فعل ماضی معروف کی طرح فعل مضارع معروف کے بھی تین وزن ہیں جو درج ذیل ہیں۔

۱۔ يَفْعَلُ ۲۔ يَفْعِلُ ۳۔ يَفْعُلُ

فعل مضارع کی گردان

۱۔ يَفْعَلُ

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	

٢۔ يَفْعِلُ

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَفْعِلُ	يَفْعِلَانِ	يَفْعِلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَفْعِلُ	تَفْعِلَانِ	يَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعِلُ	تَفْعِلَانِ	تَفْعِلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَفْعِلِيْنَ	تَفْعِلَانِ	تَفْعِلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَفْعِلُ	نَفْعِلُ	

٣۔ يَفْعُلُ

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَفْعُلُ	يَفْعُلَانِ	يَفْعُلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَفْعُلُ	تَفْعُلَانِ	يَفْعُلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعُلُ	تَفْعُلَانِ	تَفْعُلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَفْعُلِيْنَ	تَفْعُلَانِ	تَفْعُلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَفْعُلُ	نَفْعُلُ	

وہ افعال جن کا ماضی 'فَعَلَ' کے وزن پر آتا ہو لازمی نہیں ہوتا کہ ان کا مضارع بھی عین کلمہ کی زبر یعنی 'یَفْعَلُ'[83] کے وزن پر ہی آئے۔ وہ 'یَفْعِلُ' کے وزن پر بھی آسکتا ہے اور 'یَفْعُلُ' کے وزن پر بھی یہ سب اہل زبان کے استعمال سے ہی معلوم ہوتا ہے۔ ہم نے ماضی کے اوزان کی جو تین فہرستیں بنائیں تھیں ان تینوں فہرستوں میں استعمال ہونے والے افعال کے مضارع جس جس وزن پر آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

ا۔

خَلَقَ	اُس نے پیدا کیا	یَخْلُقُ
جَعَلَ	اُس نے بنایا	یَجْعَلُ
غَفَرَ	اُس نے بخشا	یَغْفِرُ
صَبَرَ	اُس نے صبر کیا	یَصْبِرُ
فَتَحَ	اُس نے کھولا	یَفْتَحُ
عَبَدَ	اُس نے عبادت کی	یَعْبُدُ
رَفَعَ	اُس نے بلند کیا	یَرْفَعُ
حَشَرَ	اُس نے اکٹھا کیا	یَحْشُرُ
غَفَلَ	وہ غافل ہوا	یَغْفِلُ
عَقَلَ	اُس نے عقل سے کام لیا	یَعْقِلُ
سَجَدَ	اُس نے سجدہ کیا	یَسْجُدُ
جَلَسَ	وہ بیٹھا	یَجْلِسُ
ضَرَبَ	اُس نے مارا	یَضْرِبُ
دَخَلَ	وہ داخل ہوا	یَدْخُلُ
خَرَجَ	وہ نکلا	یَخْرُجُ
ذَهَبَ	وہ گیا	یَذْهَبُ

رَزَقَ	اُس نے عطا کیا	یَرْزُقُ
ظَلَمَ	اُس نے ظلم کیا	یَظْلِمُ
نَجَحَ	وہ کامیاب ہوا	یَنْجَحُ
رَجَعَ	وہ لوٹا	یَرْجِعُ
بَلَغَ	وہ پہنچا	یَبْلُغُ
جَهَدَ	اُس نے کوشش کی	یَجْهَدُ
نَفَعَ	اُس نے نفع دیا	یَنْفَعُ
نَظَرَ	اُس نے دیکھا	یَنْظُرُ
نَزَلَ	وہ اترا	یَنْزِلُ
صَدَقَ	اُس نے سچ کہا	یَصْدُقُ
كَذَبَ	اُس نے جھوٹ کہا	یَكْذِبُ
شَكَرَ	اُس نے شکر کیا	یَشْكُرُ
نَقَصَ	اُس نے کمی کی	یَنْقُصُ
تَرَكَ	اُس نے چھوڑا	یَتْرُكُ

۲۔

فَرِحَ	وہ خوش ہوا	یَفْرَحُ
عَمِلَ	اُس نے عمل کیا	یَعْمَلُ
عَلِمَ	اُس نے جانا	یَعْلَمُ
ضَحِكَ	وہ ہنسا	یَضْحَكُ
قَدِمَ	وہ آیا	یَقْدَمُ

حَمِدَ	اُس نے حمد کی	يَحْمَدُ
سَمِعَ	اُس نے سُنا	يَسْمَعُ
حَسِبَ	اُس نے گمان کیا	يَحْسِبُ
شَرِبَ	اُس نے پیا	يَشْرَبُ
حَفِظَ	اُس نے یاد کیا	يَحْفَظُ
رَحِمَ	اُس نے رحم کیا	يَرْحَمُ
رَكِبَ	وہ سوار ہوا	يَرْكَبُ
شَهِدَ	اُس نے گواہی دی	يَشْهَدُ
قَبِلَ	اُس نے قبول کیا	يَقْبَلُ
مَرِضَ	وہ بیمار ہوا	يَمْرَضُ

۳۔

قَرُبَ	وہ قریب ہوا	يَقْرُبُ
بَعُدَ	وہ دور ہوا	يَبْعُدُ
كَرُمَ	وہ باعزت ہوا	يَكْرُمُ
ثَقُلَ	وہ بھاری ہوا	يَثْقُلُ
ضَعُفَ	وہ کمزور ہوا	يَضْعُفُ

عربی میں ترجمہ کریں

۱۔ ہم صبر کرتے ہیں ۲۔ وہ ٹھنڈا پانی پیتے ہیں ۳۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں

۴۔ میں اللہ کا ذکر کرتا ہوں ۵۔ اللہ گناہوں کو بخش دیتا ہے ۶۔ اللہ ہمیں رزق دیتا ہے

۷۔ اللہ اسلام کے لیے ہمارا سینا کھول دے گا ۸۔ مسلمان گائے کو ذبح کریں گے

فعل مضارع کو منفی بنانا

فعل مضارع سے پہلے عام طور پر ' لَا ' لگانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے مثلاً:

وہ نہیں لکھتا/ لکھے گا	لَا یَکْتُبُ
تم صبر نہیں کرتے/کروگے	لَا تَصْبِرُ
مسلمان کافروں کی مدد نہیں کرتے	لَا یَنْصُرُ الْمُسْلِمُوْنَ الْکَافِرِیْنَ

فعل مضارع کو حال کے ساتھ مخصوص کرنا

فعل مضارع سے پہلے لامِ مفتوح ' لَ ' لگانے سے مضارع صرف حال کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے مثلاً:

وہ مدد کرتا ہے	لَیَنْصُرُ
وہ لکھتا ہے	لَیَکْتُبُ

فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ مخصوص کرنا

فعل مضارع سے پہلے سین مفتوح ' سَ ' یا ' سَوْفَ ' لگانے سے مضارع مستقبل کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے۔

مثلاً:

وہ ابھی یا عنقریب مدد کرے گا	سَیَنْصُرُ
تم جلدی جان لوگے	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنا

فعل مضارع میں تاکید کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے اس کے آخر میں نونِ تاکید کا اضافہ کرتے ہیں یہ نون ساکن بھی ہوسکتا ہے اور شدوالا بھی۔ ساکن نون کو نون خفیفہ کہتے ہیں جبکہ شدوالا نون نون ثقیلہ کہلاتا ہے۔ نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے ساتھ فعل مضارع کے شروع میں لام تاکید بھی لگایا جاتا ہے۔

نون خفیفہ کی نسبت نون ثقیلہ کا استعمال زیادہ ہے اور یہ فعل مضارع کا انتہائی تاکیدی اسلوب ہے اور قرآن میں کثرت سے استعمال ہوا ہے۔ نون خفیفہ کے ساتھ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغے بنتے ہیں جبکہ نون ثقیلہ کے ساتھ تمام صیغے استعمال ہوتے ہیں۔

فعل مضارع کے ساتھ نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے استعمال کے بعد جو گردانیں بنتی ہیں وہ درج ذیل ہیں:

نون خفیفہ کے ساتھ فعل مضارع کی گردان

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	لَیَفْعَلَنْ	x	لَیَفْعَلُنْ
3rd Person	مؤنث	لَتَفْعَلَنْ	x	x
حاضر	مذکر	لَتَفْعَلَنْ	x	لَتَفْعَلُنْ
2nd Person	مؤنث	لَتَفْعَلِنْ	x	x
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	لَاَفْعَلَنْ	لَنَفْعَلَنْ	

83

س ف ع (ف)

سَفَعَ يَسْفَعُ (پکڑ کر گھسیٹنا)

ہم ضرور گھسیٹیں گے لَنَسْفَعَنْ = لَنَسْفَعًا

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

ك و ن (ن)

كَانَ يَكُوْنُ (ہونا)

وہ ضرور ہو جائے گا لَيَكُوْنَنْ = لَيَكُوْنًا

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِنَ الصّٰغِرِيْنَ

نون ثقیلہ کے ساتھ فعل مضارع کی گردان

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعَلَانِّ	لَيَفْعَلُنَّ
3rd Person	مؤنث	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَيَفْعَلْنَانِّ
حاضر	مذکر	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلُنَّ
2nd Person	مؤنث	لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلْنَانِّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	لَاَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ	

ن ص ر (ن) واحد مذکر غائب لَيَنْصُرَنَّ (وہ ضرور بالضرور مدد کرے گا)

لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

د خ ل (ن) جمع مذکر حاضر لَتَدْخُلُنَّ (داخل ہونا)

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

83

ق ع د	(ن)	واحد متکلم	لَاَقْعُدَنَّ	(بیٹھنا)
ء ت ی	(ض)	واحد متکلم	لَاٰتِیَنَّ	(آنا)

قَالَ فَبِمَا اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَیْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ

ع ل م	(س)	واحد مذکر غائب	لَیَعْلَمَنَّ	(جاننا)

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ

مضارع مجہول

جس طرح ماضی مجہول کا ایک ہی وزن تھا۔ فُعِلَ

اسی طرح مضارع مجہول کا بھی ایک ہی وزن ہے۔ یُفْعَلُ

یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ

یَقْبَلُ سے یُقْبَلُ

یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ

فعل مجہول کے بارے میں تفصیل سے گفتگو ہم ماضی مجہول کے سبق میں کر چکے ہیں۔

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ اسے مارا جاتا ہے

۲۔ انھیں رزق دیا جاتا ہے

۳۔ تم (سب) لوٹائے جاؤ گے

۴۔ آج مسجد کا دروازہ کھولا جائے گا

۵۔ اُس (مؤنث) سے کوئی سفارش قبول نہیں کی جائے گی

۶۔ وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں

۷۔ تم (سب) سے سوال نہیں کیا جائے گا

۸۔ اس پر رحم نہیں کیا جائے گا

۹۔ مجرم قیامت کے روز اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے

۱۰۔ یہ کتاب عنقریب پڑھ لی جائے گی

ابواب ثلاثی مجرد

ہم جانتے ہیں کہ جن افعال کا مادہ تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے انھیں ثلاثی کہتے ہیں اور ایسے افعال کی تعداد تقریباً ۹۹ فیصد ہے۔

جن افعال کا مادہ چار حروف پر مشتمل ہوتا ہے انہیں رباعی کہتے ہیں اور یہ تعداد میں بہت کم ہیں۔

فعل کے مادے کے حروف کا پتہ ہمیں ماضی کے پہلے صیغے سے لگتا ہے۔ثلاثی میں اگر ماضی کے پہلے صیغے میں حروف مادہ کے علاوہ کوئی اضافی حروف ہوں تو اسے ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں اور اگر صرف مادے کے ہی تین حروف ہوں تو وہ ثلاثی مجرد کہلاتا ہے۔

ہم نے ماضی معروف کے تین وزن پڑھے ہیں فَعَلَ - فَعِلَ - فَعُلَ

اور مضارع معروف کے بھی تین ہی وزن پڑھے ہیں يَفْعَلُ- يَفْعِلُ - يَفْعُلُ

ماضی اور مضارع کے تینوں اوزان میں فرق صرف عین کلمہ کی حرکت کا ہے۔لیکن ایسا نہیں ہے کہ جو افعال ماضی میں عین کلمہ کی جس حرکت سے استعمال ہوں وہ مضارع میں بھی عین کلمہ کی اسی حرکت سے ''لازماً'' استعمال ہوں گے۔

افعال کی دی گئی گذشتہ فہرستوں پر غور کر کے ہم درج ذیل نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔

۱۔ ماضی میں عین کلمہ جب پیش والا ہو تو مضارع میں بھی وہ لازماً پیش والا ہوتا ہے۔مثلاً

كَرُمَ يَكْرُمُ

۲۔ ماضی میں عین کلمہ جب زیر والا ہو تو مضارع میں وہ زبر والا بھی ہو سکتا ہے اور زیر والا بھی مثلاً

سَمِعَ يَسْمَعُ

حَسِبَ يَحْسِبُ

۳۔ ماضی میں عین کلمہ جب زبر والا ہو تو مضارع میں وہ زبر، زیر اور پیش تینوں حرکات والا ہو سکتا ہے مثلاً

فَتَحَ يَفْتَحُ

ضَرَبَ يَضْرِبُ

83

نَصَرَ يَنْصُرُ

علمائے لغت نے جب ثلاثی مجرد کے تمام افعال پر غور کیا تو انھیں ماضی اور مضارع کے مندرجہ بالا چھ Combinations ہی نظر آئے۔ پھر انھوں نے مندرجہ بالا چھ افعال کو ہی بنیاد بنا کر ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ترتیب دے دیے۔ پھر مزید آسانی کی خاطر ہر باب کے نام کا پہلا حرف اس کی علامت، اس کی پہچان بن گیا مثلاً

۱۔	كَرُمَ	يَكرُمُ	(ك)
۲۔	نَصَرَ	يَنْصُرُ	(ن)
۳۔	فَتَحَ	يَفْتَحُ	(ف)
۴۔	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	(ض)
۵۔	سَمِعَ	يَسْمَعُ	(س)
۶۔	حَسِبَ	يَحْسِبُ	(ح)

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب معلوم ہونے کا ہمیں یہ فائدہ حاصل ہوگا کہ اگر ہمارے پاس تین حروف پر مشتمل مادہ ہو اور باب کا نام معلوم ہو تو ہم اس باب کی مدد سے اس مادے کا ماضی اور مضارع بنا سکتے ہیں مثلاً (د خ ل) ایک مادہ ہے اب ہمیں نہیں معلوم کہ اس مادے سے ماضی کس وزن پر بنانا ہے اور مضارع کس وزن پر۔ لیکن اگر ہمیں یہ معلوم ہو جائے کہ (د خ ل) مادہ باب نَصَرَ يَنْصُرُ یا (ن) سے استعمال ہوتا ہے تو ہم فوری طور پر (د خ ل) مادے سے مقررہ باب کا استعمال کرتے ہوئے مطلوبہ صیغے (دَخَلَ يَدْخُلُ) بنالیں گے۔

کوئی مادہ کس باب سے یا کس کس باب سے استعمال ہوتا ہے؟ اس کے لیے ہمیں عربی لغت (Dictionary) کی ضرورت پڑے گی۔

۔ عربی لغت میں مادہ کے ساتھ باب کا نام ظاہر کرنے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ مادہ کے ساتھ بریکٹ میں باب کی علامت لکھ دی جاتی ہے جیسے

علم (س) جس سے مراد عَلِمَ يَعْلَمُ ہے

۲۔ ماضی کا صیغہ عین کلمہ کی حرکت کے ساتھ لکھ کر بریکٹ میں مضارع کی عین کلمہ کی حرکت لکھ دی جاتی ہے مثلاً:

عِلِم (ـَـ) جس سے مراد عَلِمَ يَعْلَمُ ہے

83 درج ذیل مادوں سے بریکٹ میں دے ہوئے باب کی مدد سے ماضی اور مضارع تحریر کریں۔

مادہ	باب	ماضی اور مضارع	مادہ	باب	ماضی اور مضارع
سجد	(ن)		نظر	(ن)	
كتب	(ن)		ضحك	(س)	
خرج	(ن)		دخل	(ن)	
رزق	(ن)		رفع	(ف)	
علم	(س)		فرح	(س)	
تبع	(س)		حسب	(س)	
غفر	(ض)		ذبح	(ف)	
ملك	(ض)		عبد	(ن)	
قطع	(ف)		صدق	(ن)	
منع	(ف)		ذهب	(ف)	
صبر	(ض)		حفظ	(س)	
قبل	(س)		ذكر	(ن)	
نزل	(ض)		نعم	(ح)	
شفع	(ف)		غفل	(ن)	
ضعف	(ك)		ترك	(ن)	
شهد	(س)		جمل	(س)	
كسر	(ض)		رجع	(ض)	
حمد	(س)		عمل	(س)	
حكم	(ن)		طلب	(ن)	
كبر	(ك)		رحم	(س)	
ركب	(س)		نقص	(ن)	

عربی میں ترجمہ کریں

۱۔ اے فاطمہ! کیا تو جانتی ہے تجھے کس نے پیدا کیا؟
ہاں! میں جانتی ہوں اللہ نے مجھے پیدا کیا

جاننا	مادہ	(ع ل م)	باب	(س)
پیدا کرنا	مادہ	(خ ل ق)	باب	(ن)

۲۔ اے لڑکے! کیا تو جانتا ہے زید کہاں گیا؟
میں نہیں جانتا وہ کہاں گیا

جانا	مادہ	(ذ ھ ب)	باب	(ف)

۳۔ یقیناً اللہ تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا اور نہ ہی تمہاری صورتوں کو لیکن وہ تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔

دیکھنا	مادہ	(ن ظ ر)	باب	(ن)

۴۔ وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
وہ جانتا ہے جو زمین سے نکلتا ہے اور
وہ جانتا ہے جو آسمان سے نازل ہوتا ہے

نکلنا	مادہ	(خ ر ج)	باب	(ن)
نازل ہونا	مادہ	(ن ز ل)	باب	(ض)

۵۔ کیا تم (سب) عربی زبان سمجھتے ہو؟

سمجھنا	مادہ	(ف ھ م)	باب	(س)

غیر صحیح افعال

عربی زبان میں حروف مادہ کے اعتبار سے فعل دو طرح کا ہوتا ہے

۱۔ صحیح فعل ۲۔ غیر صحیح فعل

کسی فعل کے حروف مادہ میں یعنی فا،عین یا لام کلمہ میں سے کسی جگہ پر اگر ھمزہ آجائے، ایک ہی حرف دو مرتبہ آجائے یا حرف علت (یعنی "و" اور "ی" میں سے کوئی حرف) آجائے تو وہ فعل غیر صحیح فعل کہلاتا ہے۔

غیر صحیح فعل کی درج ذیل اقسام ہیں

۱	مَھْمُوز	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں کسی جگہ ھمزہ آجائے مثلاً: اَمَرَ - سَئَلَ - قَرَءَ
۲	مُضَاعَف	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں کسی حرف کی تکرار ہو مثلاً فَرَرَ - تَبَبَ - حَضَضَ
۳	مِثَال	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں فا کلمہ کی جگہ حرف علت (و/ی) آجائے مثلاً وَجَدَ - وَعَدَ - يَسَرَ
۴	اَجْوَف	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں عین کلمہ کی جگہ حرف علت (و/ی) آجائے مثلاً: قَوَلَ - خَوِفَ - بَيَعَ
۵	نَاقِص	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں لام کلمہ کی جگہ حرف علت (و/ی) آجائے مثلاً: دَعَوَ - تَلَوَ - هَدَیَ
۶	لَفِيْف	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں دو جگہ حرف علت آجائے مثلاً: وَقَیَ - حَيِیَ - رَوَیَ

کسی فعل کے غیر صحیح ہونے کی صورت میں فعل کی گردان میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ کہیں تبدیلی کم ہوتی ہے کہیں زیادہ لیکن ہر تبدیلی ایک قاعدہ کے تحت ہوتی ہے۔ ہمارے بزرگوں نے غیر صحیح افعال میں ہونے والی تبدیلیوں کے جس طرح قواعد مرتب کیے واقعی وہ قابل تحسین ہیں۔ آئندہ آنے والے اسباق میں ضروری قواعد کو آسان کر کے بیان کرنے کی کوشش کی جائے گی اور مزید قواعد مطالعے میں اضافے کے ساتھ معلوم ہوتے جائیں گے۔ اس وقت تک ہم نے صرف ثلاثی مجرد ابواب پڑھے ہیں لہٰذا غیر صحیح افعال کے قواعد بھی فی الحال ثلاثی مجرد ابواب کی حد تک ہی سمجھیں گے۔

مھموز

جس فعل کے حروف مادہ میں کسی جگہ ھمزہ آجائے تو اسے مھموز کہتے ہیں۔

☆ اگر فاء کلمہ کی جگہ ھمزہ آجائے تو اسے مھموز الفاء کہتے ہیں مثلاً: أَمَرَ ۔ أَكَلَ ۔ أَخَذَ

☆ اگر عین کلمہ کی جگہ ھمزہ آجائے تو اُسے مھموز العین کہتے ہیں مثلاً: سَئَلَ ۔ يَئِسَ

☆ اگر لام کلمہ کی جگہ ھمزہ آجائے تو اُسے مھموز اللام کہتے ہیں مثلاً: قَرَءَ

مھموز الفاء میں تبدیلیاں زیادہ ہوتی ہیں جبکہ مھموز العین اور مھموز اللّام میں بہت کم

مھموز الفاء میں اگر کسی لفظ میں دو ھمزہ اکٹھے ہو جائیں اسطرح کہ پہلا ھمزہ متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ھمزے کو پہلے ھمزے کی حرکت کے موافق حرف میں لازماً تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً: أَأْمُرُ سے اُمُرُ

أَأْكُلُ سے اُكُلُ

اگر کسی لفظ میں ساکن ھمزہ سے پہلے کوئی اور حرف (ھمزہ کے علاوہ) متحرک ہو تو ھمزہ کو پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرف میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

رَأْسٌ سے رَاسٌ

ذِئْبٌ سے ذِيْبٌ

مُؤْمِنٌ سے مُوْمِنٌ

نوٹ: ہم نے اب تک ثلاثی مجرد کے ۶ ابواب پڑھے ہیں ان ابواب کے مضارع میں صرف واحد متکلم کے صیغے میں یہ Situation واقع ہوتی ہے لہٰذا قاعدہ بھی صرف وہیں استعمال ہوگا

میں اسے حکم دیتا ہوں اٰمُرُہٗ

فعل معروف (مہموز)

جمع	مثنّٰی	واحد	ماضی	
أَمَرُوْا	أَمَرَا	أَمَرَ	مذکر	غائب
أَمَرْنَ	أَمَرَتَا	أَمَرَتْ	مؤنث	3rd Person
أَمَرْتُمْ	أَمَرْتُمَا	أَمَرْتَ	مذکر	حاضر
أَمَرْتُنَّ	أَمَرْتُمَا	أَمَرْتِ	مؤنث	2nd Person
أَمَرْنَا		أَمَرْتُ	مذکر مؤنث	متکلّم 1st Person

جمع	مثنّٰی	واحد	مضارع	
يَأْمُرُوْنَ	يَأْمُرَانِ	يَأْمُرُ	مذکر	غائب
يَأْمُرْنَ	تَأْمُرَانِ	تَأْمُرُ	مؤنث	3rd Person
تَأْمُرُوْنَ	تَأْمُرَانِ	تَأْمُرُ	مذکر	حاضر
تَأْمُرْنَ	تَأْمُرَانِ	تَأْمُرِيْنَ	مؤنث	2nd Person
نَأْمُرُ		اٰمُرُ	مذکر مؤنث	متکلّم 1st Person

فعل مجهول (مهموز)

ماضی		واحد	مثنّیٰ	جمع
غائب	مذکر	أُمِرَ	أُمِرَا	أُمِرُوْا
3rd Person	مؤنث	أُمِرَتْ	أُمِرَتَا	أُمِرْنَ
حاضر	مذکر	أُمِرْتَ	أُمِرْتُمَا	أُمِرْتُمْ
2nd Person	مؤنث	أُمِرْتِ	أُمِرْتُمَا	أُمِرْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	أُمِرْتُ	أُمِرْنَا	

مضارع		واحد	مثنّیٰ	جمع
غائب	مذکر	يُؤْمَرُ	يُؤْمَرَانِ	يُؤْمَرُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُؤْمَرُ	تُؤْمَرَانِ	يُؤْمَرْنَ
حاضر	مذکر	تُؤْمَرُ	تُؤْمَرَانِ	تُؤْمَرُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُؤْمَرِيْنَ	تُؤْمَرَانِ	تُؤْمَرْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	أُوْمَرُ	نُؤْمَرُ	

مضاعف

ایسے اسماء وافعال جن کے حروفِ مادہ میں ایک ہی حرف دو مرتبہ آ جائے۔ انھیں مضاعف کہتے ہیں۔
ایک ہی حرف کے دو مرتبہ آنے کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں۔

۱۔ جب فا اور عین کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلاً بَبَرٌ
۲۔ جب فا اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلاً ثُلُثٌ
۳۔ جب عین اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلاً مَدَدٌ

اس سبق میں ہم صرف تیسری صورت کے متعلق پڑھیں گے۔ یعنی وہ صورت جب حروف مادہ کا عین اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلاً:

(م د د) (ق ص ص) (ض ر ر) (د ع ع)
(ف ر ر) (ت ب ب) (م س س)

عین اور لام کلمہ کے حروف کے لیے ہم ''مثلین'' کی اصطلاح استعمال کریں گے۔ جن میں عین کلمہ مثلِ اول اور لام کلمہ مثلِ ثانی ہوگا۔ ایسی صورت میں کبھی مثلین کا ادغام کیا جائے گا اور کبھی نہیں۔

ادغام کی آئیڈیل صورت:

مثلِ اَوّل ساکن اور مثلِ ثانی متحرک
مثلِ اَوّل اگر ساکن نہ ہو تو اسے ساکن کریں گے۔
مثلِ اَوّل کو ساکن کرنے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ مثلِ اول کی حرکت ماقبل منتقل کر کے (اگر ماقبل ساکن ہو) ورنہ
۲۔ مثلِ اول کو زبردستی ساکن کر دیں گے یعنی حرکت ختم کر دیں گے۔

مثلِ ثانی اگر متحرک نہ ہو تو اسے متحرک نہیں کریں گے اور اس صورت میں ادغام نہیں ہوگا۔

مضاعف ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱۔ نَصَرَ یَنْصُرُ مثلاً ضَرَرَ یَضْرُرُ سے ضَرَّ یَضُرُّ

۲۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ مثلاً فَرَرَ یَفْرِرُ سے فَرَّ یَفِرُّ

۳۔ سَمِعَ یَسْمَعُ مثلاً مَسِسَ یَمْسَسُ سے مَسَّ یَمَسُّ

ض ر ر	(ن)	بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
د ع ع	(ن)	یَدُعُّ الْیَتِیْمَ
ح ض ض	(ن)	وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ
ت ب ب	(ن)	تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ
ق ص ص	(ن)	نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ
م ن ن	(ن)	قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا
ف ر ر	(ض)	یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیْهِ
م س س	(س)	وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ

نَصَرَ يَنْصُرُ

ماضی		واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مذکر	ضَرَّ	ضَرَّا	ضَرُّوْا
3rd Person	مؤنث	ضَرَّتْ	ضَرَّتَا	ضَرَرْنَ
حاضر	مذکر	ضَرَرْتَ	ضَرَرْتُمَا	ضَرَرْتُمْ
2nd Person	مؤنث	ضَرَرْتِ	ضَرَرْتُمَا	ضَرَرْتُنَّ
متکلّم	مذکر	ضَرَرْتُ	ضَرَرْنَا	
1st Person	مؤنث			

مضارع		واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مذکر	يَضُرُّ	يَضُرَّانِ	يَضُرُّوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَضُرُّ	تَضُرَّانِ	يَضْرُرْنَ
حاضر	مذکر	تَضُرُّ	تَضُرَّانِ	تَضُرُّوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَضُرِّيْنَ	تَضُرَّانِ	تَضْرُرْنَ
متکلّم	مذکر	اَضُرُّ	نَضُرُّ	
1st Person	مؤنث			

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضی		واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مذکر	فَرَّ	فَرَّا	فَرُّوْا
3rd Person	مؤنث	فَرَّتْ	فَرَّتَا	فَرَرْنَ
حاضر	مذکر	فَرَرْتَ	فَرَرْتُمَا	فَرَرْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَرَرْتِ	فَرَرْتُمَا	فَرَرْتُنَّ
متکلّم	مذکر	فَرَرْتُ	فَرَرْنَا	
1st Person	مؤنث			

مضارع		واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مذکر	يَفِرُّ	يَفِرَّانِ	يَفِرُّوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَفِرُّ	تَفِرَّانِ	يَفْرِرْنَ
حاضر	مذکر	تَفِرُّ	تَفِرَّانِ	تَفِرُّوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَفِرِّيْنَ	تَفِرَّانِ	تَفْرِرْنَ
متکلّم	مذکر	اَفِرُّ	نَفِرُّ	
1st Person	مؤنث			

سَمِعَ يَسْمَعُ

جمع	مثنّٰی	واحد	ماضی	
مَسُّوْا	مَسَّا	مَسَّ	مذکر	غائب
مَسِسْنَ	مَسَّتَا	مَسَّتْ	مؤنث	3rd Person
مَسِسْتُمْ	مَسِسْتُمَا	مَسِسْتَ	مذکر	حاضر
مَسِسْتُنَّ	مَسِسْتُمَا	مَسِسْتِ	مؤنث	2nd Person
مَسِسْنَا		مَسِسْتُ	مذکر مؤنث	متکلّم 1st Person

جمع	مثنّٰی	واحد	مضارع	
يَمَسُّوْنَ	يَمَسَّانِ	يَمَسُّ	مذکر	غائب
يَمْسَسْنَ	تَمَسَّانِ	تَمَسُّ	مؤنث	3rd Person
تَمَسُّوْنَ	تَمَسَّانِ	تَمَسُّ	مذکر	حاضر
تَمْسَسْنَ	تَمَسَّانِ	تَمَسِّيْنَ	مؤنث	2nd Person
نَمَسُّ		اَمَسُّ	مذکر مؤنث	متکلّم 1st Person

فعل مجہول (مضاعف)

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوا
3rd Person	مؤنث	مُدَّتْ	مُدَّتَا	مُدِدْنَ
حاضر	مذکر	مُدِدْتَ	مُدِدْتُمَا	مُدِدْتُمْ
2nd Person	مؤنث	مُدِدْتِ	مُدِدْتُمَا	مُدِدْتُنَّ
متکلّم	مذکر	مُدِدْتُ	مُدِدْنَا	
1st Person	مؤنث			

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يُمَدُّ	يُمَدَّانِ	يُمَدُّوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُمَدُّ	تُمَدَّانِ	يُمْدَدْنَ
حاضر	مذکر	تُمَدُّ	تُمَدَّانِ	تُمَدُّوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُمَدِّيْنَ	تُمَدَّانِ	تُمْدَدْنَ
متکلّم	مذکر	أُمَدُّ	نُمَدُّ	
1st Person	مؤنث			

مثال

حروف مادہ میں فاکلمہ اگر حرف علت یعنی 'و' یا 'ی' ہوتو اس فعل کو مثال کہتے ہیں۔

فاکلمہ اگر 'و' ہوتو مثال واوی مثلاً (و ج د) (و ع د) (و ذ ر)

اگر 'ی' ہوتو مثال یائی مثلاً (ی ق ن) (ی س ر) (ی ء س)

مثال واوی میں تبدیلیاں زیادہ ہوتی ہیں اور مثال یائی میں تبدیلیاں کم

مثال واوی:

☆ مثال وادی ثلاثی مجرد کے باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے استعمال نہیں ہوتا

☆ مثال وادی میں تبدیلی صرف مضارع معروف میں ہوتی ہے

☆ تبدیلی صرف ۳ ابواب میں ہوتی ہے۔

۱۔	فَتَحَ	یَفْتَحُ
۲۔	ضَرَبِ	یَضْرِبُ
۳۔	حَسِبَ	یَحْسِبُ

تبدیلی یہ ہوتی ہے کہ مضارع معروف میں "و" گر جاتا ہے

مثلاً	و ھ ب (ف)	وَھَبَ	یَھَبُ	(عطا کرنا)
	و ل ج (ض)	وَلَجَ	یَلِجُ	(داخل ہونا)
	و ر ث (ح)	وَرِثَ	یَرِثُ	(وارث ہونا)

مثال یائی:

مثال یائی ثلاثی مجرد کے ابواب (ن) اور (ح) سے استعمال نہیں ہوتا

ی س ر (ض) یَسَرَ یَیْسِرُ (آسان ہونا)

83

ی ن ع (ف) يَنَعَ يَيْنَعُ (میوے کا پکنا)

ی ت م (س) يَتِمَ يَيْتَمُ (یتیم ہونا)

ی ق ظ (ك) يَقُظَ يَيْقُظُ (جاگنا)

مثال کے چند اور قواعد:

ا۔ 'و' ساکن کے ماقبل اگر کسرہ (زیر) ہو تو 'و' کو 'ی' میں تبدیل کر دیتے ہیں۔اور

۲۔ 'ی' ساکن کے ماقبل ضمّہ (پیش) ہو تو 'ی' کو 'و' میں بدل دیتے ہیں۔

مثلاً

اِوْصَالٌ سے اِيْصَالٌ

اور

يُيْقِنُ سے يُوْقِنُ

و ج د (ض) وَوَجَدَكَ عَآئِلًا

وَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ

و ز ر (ف) لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى

و ل ج (ض) يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

و ع د (ض) اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ

و ع ظ (ض) وَهُوَ يَعِظُهٗ

83

ورث	(ح)	اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَوَرِثَ سُلَيۡمٰنُ دَاوٗدَ
وذر	(ف)	وَتَذَرُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ
وهب	(ف)	وَيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَاۤءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَاۤءُ الذُّكُوۡرَ
ی ء س	(س)	لَا يَايۡـَٔسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡكٰفِرُوۡنَ

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضی		واحد	مثنّیٰ	جمع
غائب	مذکر	وَجَدَ	وَجَدَا	وَجَدُوْا
3rd Person	مؤنث	وَجَدَتْ	وَجَدَتَا	وَجَدْنَ
حاضر	مذکر	وَجَدتَّ	وَجَدتُّمَا	وَجَدتُّمْ
2nd Person	مؤنث	وَجَدتِّ	وَجَدتُّمَا	وَجَدتُّنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	وَجَدتُّ	وَجَدْنَا	

مضارع		واحد	مثنّیٰ	جمع
غائب	مذکر	يَجِدُ	يَجِدَانِ	يَجِدُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَجِدُ	تَجِدَانِ	يَجِدْنَ
حاضر	مذکر	تَجِدُ	تَجِدَانِ	تَجِدُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَجِدِيْنَ	تَجِدَانِ	تَجِدْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَجِدُ	نَجِدُ	

فَتَحَ يَفْتَحُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	وَذَرَ	وَذَرَا	وَذَرُوْا
3rd Person	مؤنث	وَذَرَتْ	وَذَرَتَا	وَذَرْنَ
حاضر	مذکر	وَذَرْتَ	وَذَرْتُمَا	وَذَرْتُمْ
2nd Person	مؤنث	وَذَرْتِ	وَذَرْتُمَا	وَذَرْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	وَذَرْتُ	وَذَرْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَذَرُ	يَذَرَانِ	يَذَرُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَذَرُ	تَذَرَانِ	يَذَرْنَ
حاضر	مذکر	تَذَرُ	تَذَرَانِ	تَذَرُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَذَرِيْنَ	تَذَرَانِ	تَذَرْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَذَرُ	نَذَرُ	

حَسِبَ يَحْسِبُ

ماضی		واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مذکر	وَرِثَ	وَرِثَا	وَرِثُوا
3rd Person	مؤنث	وَرِثَتْ	وَرِثَتَا	وَرِثْنَ
حاضر	مذکر	وَرِثْتَ	وَرِثْتُمَا	وَرِثْتُمْ
2nd Person	مؤنث	وَرِثْتِ	وَرِثْتُمَا	وَرِثْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	وَرِثْتُ	وَرِثْنَا	

مضارع		واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مذکر	يَرِثُ	يَرِثَانِ	يَرِثُونَ
3rd Person	مؤنث	تَرِثُ	تَرِثَانِ	يَرِثْنَ
حاضر	مذکر	تَرِثُ	تَرِثَانِ	تَرِثُونَ
2nd Person	مؤنث	تَرِثِيْنَ	تَرِثَانِ	تَرِثْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَرِثُ	نَرِثُ	

فعل مجہول (مثال)

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	وُلِدَ	وُلِدَا	وُلِدُوْا
3rd Person	مؤنث	وُلِدَتْ	وُلِدَتَا	وُلِدْنَ
حاضر	مذکر	وُلِدْتَّ	وُلِدْتُّمَا	وُلِدْتُّمْ
2nd Person	مؤنث	وُلِدْتِّ	وُلِدْتُّمَا	وُلِدْتُّنَّ
متکلّم	مذکر	وُلِدْتُّ	وُلِدْنَا	
1st Person	مؤنث			

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يُوْلَدُ	يُوْلَدَانِ	يُوْلَدُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُوْلَدُ	تُوْلَدَانِ	يُوْلَدْنَ
حاضر	مذکر	تُوْلَدُ	تُوْلَدَانِ	تُوْلَدُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُوْلَدِيْنَ	تُوْلَدَانِ	تُوْلَدْنَ
متکلّم	مذکر	اُوْلَدُ	نُوْلَدُ	
1st Person	مؤنث			

اجوف

حروف مادہ میں عین کلمہ اگرحرف علت یعنی "و" یا "ی" ہوتواس فعل کواجوف کہتے ہیں۔

عین کلمہ اگر 'و' ہو تواجوف واوی مثلاً (ق و ل) (ك و ن) (خ و ف)

اگر 'ی' ہو تواجوف یائی مثلاً (ب ی ع) (ز ی د) (ش ی ء)

اجوف واوی زیادہ تر دوابواب سے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ
۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ

اجوف یائی زیادہ تر دوابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ
۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ

اجوف کے قواعد کا تعلق تین Situations کے ساتھ ہے۔فعل کی گردان میں جہاں جو Situation واقع ہوگی اسی کے مطابق قاعدہ استعمال ہوگا۔

	ماقبل	حرف علت	مابعد
۱	فتحہ	متحرّک	متحرّک
۲	ساکن	متحرّک	متحرّک
۳	فتحہ یاساکن	متحرّک	ساکن

قاعدہ نمبر۔۱ حرف علت متحرک ہو، ماقبل فتحہ ہواور مابعد بھی متحرک ہوتو حرف علت الف میں تبدیل ہوجا تا ہے۔مثلاً

اجوف واوی			اجوف یائی		
قَوَلَ	سے	قَالَ	زَيَدَ	سے	زَادَ
خَوِفَ	سے	خَافَ	شَيِءَ	سے	شَاءَ

قاعدہ نمبر۔ ۲ حرف علت متحرک ہو، ماقبل ساکن ہو اور مابعد متحرک ہو تو حرف علت اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود اس 83 حرکت کے موافق حرف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً

اجوف یائی			اجوف واوی		
يَزِيْدُ	سے	يَزْيِدُ	يَقُوْلُ	سے	يَقْوُلُ
يَشَاءُ	سے	يَشْيَءُ	يَخَافُ	سے	يَخْوَفُ

قاعدہ نمبر۔ ۳ الف حرف علت متحرک ہو، ماقبل فتحہ یا ساکن ہو لیکن مابعد ساکن ہو تو حرف علت قاعدہ نمبر (۱) یا قاعدہ نمبر (۲) کی Application کے بعد ڈراپ ہو جاتا ہے۔ پھر

قاعدہ نمبر۔ ۳ب کے تحت فاکلمہ کی حرکت کا فیصلہ کیا جاتا ہے کہ فاکلمہ کی حرکت تبدیل کی جائے یا نہیں۔ اصول یہ ہے کہ اگر فاکلمہ کی حرکت اصلی ہے تو وہ لازماً تبدیل ہوگی اور اگر منتقل ہو کر آئی ہے تو تبدیل نہیں ہوگی۔ تبدیل ہونے کی صورت میں باب (ن) اور (ک) میں پیش آتی ہے باقی میں زیر۔ جبکہ اجوف یائی میں زیر ہی آتی ہے۔ مثلاً

اجوف یائی			اجوف واوی		
زِدْنَ	سے	زَيَدْنَ	قُلْنَ	سے	قَوَلْنَ
شِئْنَ	سے	شَيِئْنَ	خِفْنَ	سے	خَوِفْنَ
يَشَأْنَ	سے	يَشْيَأْنَ	يَقُلْنَ	سے	يَقْوُلْنَ
يَزِدْنَ	سے	يَزْيِدْنَ	يَخَفْنَ	سے	يَخْوَفْنَ

نوٹ: ۱۔ اجوف کے قاعدہ نمبر (۳ب) کا اطلاق ثلاثی مزید فیہ ابواب میں نہیں ہوتا

۲۔ اجوف کے قواعد کا اطلاق اسم الآلہ، اسم التفضیل، الوان وعیوب اور افعال تعجب میں نہیں ہوتا (جن کے بارے میں آپ آخر میں پڑھیں گے)

☆ اجوف میں مجہول ''قِيْلَ'' کے وزن پر استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً	قُوِلَ	سے	قِيْلَ
	سُوِقَ	سے	سِيْقَ
	جُيِءَ	سے	جِيْءَ

ق و ل	(ن)	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
		وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
		يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ
		وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
ق و م	(ن)	يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا
		قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ
ك و ن	(ن)	يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ
		وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ
ع و ذ	(ن)	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
س و ق	(ن)	وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ
خ و ف	(س)	وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ
ز ی د	(ض)	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا
		زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا
ج ی ء	(ض)	اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ
		فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾
		وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ ط
ش ی ء	(س)	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

نَصَرَ يَنْصُرُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	قَالَ	قَالَا	قَالُوْا
3rd Person	مؤنث	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
حاضر	مذکر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	قُلْتُ	قُلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَقُوْلُ	يَقُوْلَانِ	يَقُوْلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	يَقُلْنَ
حاضر	مذکر	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَقُوْلِيْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	

83

سَمِعَ يَسْمَعُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	خَافَ	خَافَا	خَافُوْا
3rd Person	مؤنث	خَافَتْ	خَافَتَا	خِفْنَ
حاضر	مذکر	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ
2nd Person	مؤنث	خِفْتِ	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	خِفْتُ	خِفْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَخَافُ	تَخَافَانِ	يَخَفْنَ
حاضر	مذکر	تَخَافُ	تَخَافَانِ	تَخَافُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَخَافِيْنَ	تَخَافَانِ	تَخَفْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَخَافُ	نَخَافُ	

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوْا
3rd Person	مؤنث	بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ
حاضر	مذکر	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ
2nd Person	مؤنث	بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	بِعْتُ	بِعْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَبِيْعُ	يَبِيْعَانِ	يَبِيْعُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَبِيْعُ	تَبِيْعَانِ	يَبِعْنَ
حاضر	مذکر	تَبِيْعُ	تَبِيْعَانِ	تَبِيْعُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَبِيْعِيْنَ	تَبِيْعَانِ	تَبِعْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَبِيْعُ	نَبِيْعُ	

سَمِعَ يَسْمَعُ

ماضی		واحد	مثنّی	جمع
غائب	مذکر	شَاءَ	شَاءَا	شَاؤُوْا
3rd Person	مؤنث	شَاءَتْ	شَاءَتَا	شِئْنَ
حاضر	مذکر	شِئْتَ	شِئْتُمَا	شِئْتُمْ
2nd Person	مؤنث	شِئْتِ	شِئْتُمَا	شِئْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	شِئْتُ	شِئْنَا	

مضارع		واحد	مثنّی	جمع
غائب	مذکر	يَشَاءُ	يَشَاءَانِ	يَشَاؤُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَشَاءُ	تَشَاءَانِ	يَشَأْنَ
حاضر	مذکر	تَشَاءُ	تَشَاءَانِ	تَشَاؤُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَشَائِيْنَ	تَشَاءَانِ	تَشَأْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَشَاءُ	نَشَاءُ	

فعل مجہول (اجوف)

ماضی		واحد	مثنّی	جمع
غائب	مذکر	قِیلَ	قِیلَا	قِیلُوا
3rd Person	مؤنث	قِیلَتْ	قِیلَتَا	قُلْنَ
حاضر	مذکر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	قُلْتُ	قُلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّی	جمع
غائب	مذکر	یُقَالُ	یُقَالَانِ	یُقَالُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُقَالُ	تُقَالَانِ	یُقَلْنَ
حاضر	مذکر	تُقَالُ	تُقَالَانِ	تُقَالُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُقَالِیْنَ	تُقَالَانِ	تُقَلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اُقَالُ	نُقَالُ	

كَانَ - يَكُوْنُ کے استعمالات

☆ كَانَ کے معنی ہیں۔ وہ تھا

☆ يَكُوْنُ کے معنی ہیں۔وہ ہوگا یا ہوجائے گا

كَانَ عموماً ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور يَكُوْنُ عموماً صرف مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔حال کے لیے زیادہ تر جملہ اسمیہ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً

☆ زید بیمار ہے (جملہ اسمیہ)

☆ زید بیمار تھا (كَانَ استعمال کریں گے)

☆ زید بیمار ہوجائے گا (يَكُوْنُ استعمال کریں گے)

جملہ اسمیہ پر كَانَ کے داخل ہونے سے جملہ اسمیہ کی خبر حالت نصب میں چلی جاتی ہے۔مندرجہ بالا جملوں کی عربی کچھ اس طرح ہوگی

☆ زید بیمار ہے زَيْدٌ مَرِيْضٌ

☆ زید بیمار تھا كَانَ زَيْدٌ مَرِيْضًا

☆ زید بیمار ہوجائے گا يَكُوْنُ زَيْدٌ مَرِيْضًا

كَانَ دراصل ایک فعل ناقص ہے۔فعل ناقص اس فعل کو کہا جاتا ہے جو اپنے فاعل کے ساتھ مل کر بھی مفہوم واضح نہ کرے۔

جَاءَ زَيْدٌ	زید آیا	مفہوم مکمل
ضَرَبَ زَيْدٌ	زید نے مارا	مفہوم مکمل
كَانَ زَيْدٌ	زید تھا	مفہوم نامکمل

مفہوم کو مکمل اور واضح کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔ كَانَ کا فاعل دراصل كَانَ کا اسم اور كَانَ کا مفعول كَانَ کی خبر کہلاتے ہیں اور كَانَ کی خبر حالت نصب میں ہوتی ہے۔

83

کَانَ اگرچہ فعل ناقص ہے لیکن اس پر فعل کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے یعنی فاعل اگر اسم ظاہر ہے تو فعل ہمیشہ واحد آئے گا خواہ فاعل واحد ہو مثنّٰی ہو یا جمع ہو۔

كَانَ الْمُعَلِّمُ قَائِمًا	كَانَتِ الْمُعَلِّمَةُ قَائِمَةً
كَانَ الْمُعَلِّمَانِ قَائِمَيْنِ	كَانَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ قَائِمَتَيْنِ
كَانَ الْمُعَلِّمُوْنَ قَائِمِيْنَ	كَانَتِ الْمُعَلِّمَاتُ قَائِمَاتٍ

فاعل اگر اسم ضمیر ہو تو فعل کی گردان چلے گی

كَانَ قَائِمًا	كُنْتَ قَائِمًا	كُنْتُ قَائِمًا/قَائِمَةً
كَانَا قَائِمَيْنَ	كُنْتُمَا قَائِمَيْنِ	كُنَّا قَائِمِيْنَ/قَائِمَاتٍ
كَانُوْا قَائِمِيْنَ	كُنْتُمْ قَائِمِيْنَ	
كَانَتْ قَائِمَةً	كُنْتِ قَائِمَةً	
كَانَتَا قَائِمَتَيْنِ	كُنْتُمَا قَائِمَتَيْنِ	
كُنَّ قَائِمَاتٍ	كُنْتُنَّ قَائِمَاتٍ	

کَانَ اور یَکُوْنُ فعل کے ساتھ بھی استعمال ہوتے ہیں۔ فعل کے ساتھ استعمال کی صورتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ کَانَ + فعل ماضی = ماضی بعید

کَانَ کَتَبَ (اس نے لکھا تھا)

کَانَ اور فعل (ماضی) دونوں کی گردان ساتھ چلے گی

۲۔ کَانَ + فعل مضارع = ماضی استمراری

کَانَ یَکْتُبُ (وہ لکھتا تھا یا لکھا کرتا تھا)

کَانَ اور فعل (مضارع) دونوں کی گردان ساتھ چلے گی

۳۔ یَکُوْنُ + فعل ماضی = ماضی شکیہ

یَکُوْنُ کَتَبَ (اس نے لکھا ہوگا)

یَکُوْنُ اور فعل (ماضی) دونوں کی گردان ساتھ چلے گی

83

☆ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

☆ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ

☆ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ

کچھ آفاقی صداقتیں (Classical truths) ہوتی ہیں جو زمانے سے بے نیاز ہوتی ہیں۔ ماضی میں بھی وہی صداقت، حال میں بھی وہی صداقت اور مستقبل میں بھی وہی صداقت۔ زبانوں کا مسئلہ ہے کہ کوئی ایسا لفظ، فعل یا اسم نہیں ہے جو تینوں زمانوں پر بیک وقت حاوی ہو۔ اس لیے مجبوراً ہر زبان میں ایسی آفاقی صداقت کو بیان کرنے کے لیے کسی ایک مخصوص زمانہ کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ اردو میں اس کا اظہار زمانہ حال سے کرتے ہیں جبکہ عربی میں ماضی سے۔

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَحِيْمًا	(اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے)
كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا	(اللہ جاننے والا حکمت والا ہے)
كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا	(شیطان انسان کا دشمن ہے)

ناقص

حروف مادہ میں لام کلمہ اگر حرف علت یعنی ' و ' یا ' ی ' ہو تو اس فعل کو ناقص کہتے ہیں۔
لام کلمہ اگر ''و'' ہو تو ناقص واوی مثلاً (د ع و) (ت ل و) (ر ض و)
اگر ''ی'' ہو تو ناقص یائی مثلاً (ھ د ی) (س ع ی) (ن س ی)

☆ ناقص واوی زیادہ تر دو ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ مثلاً دَعَوَ يَدْعُوُ

۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ مثلاً رَضِوَ يَرْضَوُ

☆ ناقص یائی زیادہ تر تین ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ مثلاً هَدَىَ يَهْدِيُ

۲۔ فَتَحَ يَفْتَحُ مثلاً سَعَىَ يَسْعَىُ

۳۔ سَمِعَ يَسْمَعُ مثلاً نَسِيَ يَنْسَىُ

ناقص کے قواعد:

① حرف علت متحرک ہو اور ماقبل فتحہ ہو تو حرف علت الف میں تبدیل ہو جاتا ہے ناقص واوی میں اسے الف یعنی ' ا ' اور ناقص یائی میں اسے الف مقصورہ یعنی ' ی ' کی صورت میں لکھتے ہیں مثلاً

دَعَوَ سے دَعَا هَدَىَ سے هَدٰى

الف مقصورہ کے بعد اگر کوئی ضمیر مفعول کے طور پر آجائے تو اس الف مقصورہ کو بھی الف کی صورت میں ہی لکھتے ہیں مثلاً عَصٰى + هُ = عَصَاهُ

② ناقص کا حرف علت اور صیغے کا حرف علت اکٹھے ہو جائیں تو ناقص کا حرف علت گر جاتا ہے پھر اگر ماقبل حرف پر زبر ہو تو وہ برقرار رہتا ہے ورنہ صیغے کے حرف علت کی مناسبت سے حرکت لگائی جاتی ہے مثلاً

دَعَوُوْا سے دَعَوْا نَسِيُوْا سے نَسُوْا

يَدْعُوُوْنَ سے يَدْعُوْنَ يَنْسَيُوْنَ سے يَنْسَوْنَ

83

تَدْعُوِيْنَ سے تَدْعِيْنَ تَنْسَيِيْنَ سے تَنْسَيْنَ

هَدَيُوْا سے هَدَوْا يَهْدِيُوْنَ سے يَهْدُوْنَ

تَهْدِيِيْنَ سے تَهْدِيْنَ

③ حرف علت متحرک ہو ماقبل فتحہ ہو اور مابعد ساکن ہو تو حرف علت گر جاتا ہے مثلاً

دَعَوَتْ سے دَعَتْ هَدَيَتْ سے هَدَتْ

④ فعل ماضی میں پانچواں صیغہ یعنی مثنّٰی مؤنث غائب کا صیغہ چوتھے صیغے یعنی واحد مؤنث غائب کے صیغے سے بنتا ہے مثلاً

دَعَتْ سے دَعَتَا هَدَتْ سے هَدَتَا

⑤ مضموم واو سے پہلے پیش ہو تو واو ساکن ہو جاتی ہے مثلاً

يَدْعُوُ سے يَدْعُوْ

مضموم یاء سے پہلے زیر ہو تو یاء ساکن ہو جاتی ہے

يَهْدِيُ سے يَهْدِيْ

⑥ کسی لفظ کے آخر میں آنے والی واو 'وْ' (جو عموماً ناقص واوی کا لام کلمہ ہوتا ہے) کے ماقبل کسرہ ہو تو 'وْ' کو 'یْ' میں تبدیل کر دیتے ہیں مثلاً

رَضِوَ سے رَضِيَ

⑦ جب 'وْ' کسی لفظ میں تین حروف یا اس کے بھی بعد واقع ہو اور اس کے ماقبل ضمّہ نہ ہو تو بھی 'وْ' کو 'یْ' میں تبدیل کر دیتے ہیں مثلاً:

يَرْضَوُ سے يَرْضَيُ پھر يَرْضٰى

نوٹ: قاعدہ نمبر ۶ اور ۷ کا اطلاق زیادہ تر ماضی مجہول اور مضارع مجہول پر ہوتا ہے۔

د ع و	(ن)	قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّ نَهَارًا
ر ض و	(س)	رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
ه د ی	(ض)	اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ
س ع ی	(ف)	یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ
ن س ی	(س)	وَنَسِیَ خَلْقَهٗ

83

نَصَرَ يَنْصُرُ

ماضی		واحد	مثنّی	جمع
غائب	مذکر	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا
3rd Person	مؤنث	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
حاضر	مذکر	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ
2nd Person	مؤنث	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	

مضارع		واحد	مثنّی	جمع
غائب	مذکر	يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
حاضر	مذکر	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	

83

سَمِعَ يَسْمَعُ

جمع	مثنّٰی	واحد	ماضی	
رَضُوْا	رَضِيَا	رَضِيَ	مذکر	غائب
رَضِيْنَ	رَضِيَتَا	رَضِيَتْ	مؤنث	3rd Person
رَضِيْتُمْ	رَضِيْتُمَا	رَضِيْتَ	مذکر	حاضر
رَضِيْتُنَّ	رَضِيْتُمَا	رَضِيْتِ	مؤنث	2nd Person
رَضِيْنَا		رَضِيْتُ	مذکر/مؤنث	متکلّم 1st Person

جمع	مثنّٰی	واحد	مضارع	
يَرْضَوْنَ	يَرْضَيَانِ	يَرْضٰى	مذکر	غائب
يَرْضَيْنَ	تَرْضَيَانِ	تَرْضٰى	مؤنث	3rd Person
تَرْضَوْنَ	تَرْضَيَانِ	تَرْضٰى	مذکر	حاضر
تَرْضَيْنَ	تَرْضَيَانِ	تَرْضَيْنَ	مؤنث	2nd Person
نَرْضٰى		اَرْضٰى	مذکر/مؤنث	متکلّم 1st Person

فَتَحَ يَفْتَحُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	سَعٰی	سَعَیَا	سَعَوْا
3rd Person	مؤنث	سَعَتْ	سَعَتَا	سَعَیْنَ
حاضر	مذکر	سَعَیْتَ	سَعَیْتُمَا	سَعَیْتُمْ
2nd Person	مؤنث	سَعَیْتِ	سَعَیْتُمَا	سَعَیْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	سَعَیْتُ	سَعَیْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَسْعٰی	یَسْعَیَانِ	یَسْعَوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَسْعٰی	تَسْعَیَانِ	یَسْعَیْنَ
حاضر	مذکر	تَسْعٰی	تَسْعَیَانِ	تَسْعَوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَسْعَیْنَ	تَسْعَیَانِ	تَسْعَیْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَسْعٰی	نَسْعٰی	

سَمِعَ يَسْمَعُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	نَسِیَ	نَسِیَا	نَسُوْا
3rd Person	مؤنث	نَسِیَتْ	نَسِیَتَا	نَسِیْنَ
حاضر	مذکر	نَسِیْتَ	نَسِیْتُمَا	نَسِیْتُمْ
2nd Person	مؤنث	نَسِیْتِ	نَسِیْتُمَا	نَسِیْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	نَسِیْتُ	نَسِیْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَنْسٰی	یَنْسَیَانِ	یَنْسَوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَنْسٰی	تَنْسَیَانِ	یَنْسَیْنَ
حاضر	مذکر	تَنْسٰی	تَنْسَیَانِ	تَنْسَوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَنْسَیْنَ	تَنْسَیَانِ	تَنْسَیْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَنْسٰی	نَنْسٰی	

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	هَدٰی	هَدَيَا	هَدَوْا
3rd Person	مؤنث	هَدَتْ	هَدَتَا	هَدَيْنَ
حاضر	مذکر	هَدَيْتَ	هَدَيْتُمَا	هَدَيْتُمْ
2nd Person	مؤنث	هَدَيْتِ	هَدَيْتُمَا	هَدَيْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	هَدَيْتُ	هَدَيْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَهْدِیْ	يَهْدِيَانِ	يَهْدُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَهْدِیْ	تَهْدِيَانِ	يَهْدِيْنَ
حاضر	مذکر	تَهْدِیْ	تَهْدِيَانِ	تَهْدُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَهْدِيْنَ	تَهْدِيَانِ	تَهْدِيْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَهْدِیْ	نَهْدِیْ	

فعل مجہول (ناقص)

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	دُعِیَ	دُعِیَا	دُعُوْا
3rd Person	مؤنث	دُعِیَتْ	دُعِیَتَا	دُعِیْنَ
حاضر	مذکر	دُعِیْتَ	دُعِیْتُمَا	دُعِیْتُمْ
2nd Person	مؤنث	دُعِیْتِ	دُعِیْتُمَا	دُعِیْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	دُعِیْتُ	دُعِیْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یُدْعٰی	یُدْعَیَانِ	یُدْعَوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُدْعٰی	تُدْعَیَانِ	یُدْعَیْنَ
حاضر	مذکر	تُدْعٰی	تُدْعَیَانِ	تُدْعَوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُدْعَیْنَ	تُدْعَیَانِ	تُدْعَیْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اُدْعٰی	نُدْعٰی	

83

لفیف

حروف مادہ میں اگر دو جگہ پر حرف علت آجائے تو اس فعل کو **لفیف** کہتے ہیں۔مثلاً (و ق ی) - (س و ی)- (ح ی ی)

لفیف کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ **لفیف مفروق:** جب دونوں حروف علت کے درمیان کوئی اور حرف آجائے تو اُسے لفیف مفروق کہتے ہیں

مثلاً (و ق ی) (و ف ی) (و ل ی)

۲۔ **لفیف مقرون:** جب دونوں حروف علت ساتھ ساتھ واقع ہوں تو اسے لفیف مقرون کہتے ہیں

مثلاً (ر و ی) (ھ و ی) (ح ی ی)

لفیف مفروق

ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱- ضَرَبَ يَضْرِبُ

۲- سَمِعَ يَسْمَعُ

۳- حَسِبَ يَحْسِبُ

۔ لفیف مفروق = مثال + ناقص

مثال اور ناقص دونوں کے قواعد کا اطلاق ہوگا

۱- و ق ی (ض) وَقَىٰ يَوْقِيُ وَقْىٰ يَقِيُ

۲- و ھ ی (س) وَهِيَ يَوْهَيُ وَهِيَ يَوْهَىٰ

۳- و ل ی (ح) وَلِيَ يَوْلِيُ وَلِيَ يَلِيُ

۔ فاکلمہ پر ہمیشہ ''و'' اور لاکلمہ پر ''ی'' آتا ہے

لفیف مقرون

ثلاثی مجرد کے دو ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱- ضَرَبَ يَضْرِبُ

۲- سَمِعَ يَسْمَعُ

۔لفیف مقرون = اجوف + ناقص

صرف ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوگا

۱- ر و ی (ض) رَوَىَ يَرْوِيُ رَوٰى يَرْوِيُ

۲- ح ی ی (س) حَيِيَ يَحْيَيُ حَيِيَ يَحْيىٰ

۔عین کلمہ پر ''و'' اور لام کلمہ پر ''ی'' آتا ہے

نوٹ: ا۔ فا اور عین کلمہ پر حروف علت کے یکجا ہونے والے مادے بہت کم ہیں اور اگر ہیں تو ان سے فعل استعمال نہیں ہوتا مثلاً 83

وَیْلٌ - یَوْمٌ

۲۔ بعض اوقات لفیف مقرون مضاعف بھی ہوتا ہے۔مثلاً (ح ی ی) - (ع ی ی) ایسی صورت میں مثلین کا ادغام کرنا یا نا کرنا دونوں جائز ہیں

ح ی ی	(س)	حَیِیَ یَحْیٰی	یا حَیَّ یَحَیُّ	(زندہ ہونا)
ع ی ی	(س)	عَیِیَ یَعْیٰی	یا عَیَّ یَعَیُّ	(تھک جانا)
م و ت	(ن)	ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی		
ح ی ی	(س)	اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰی		
ع ی ی	(س)	اَفَعَیِیْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ		

ابواب ثلاثی مزید فیہ

ہم جانتے ہیں کہ فعل ثلاثی مجرد سے مراد تین حروف پر مشتمل مادے کا ایسا فعل ہے جسکے اصلی حروف میں مزید کسی حرف کا اضافہ نہ کیا گیا ہو۔کسی فعل کے مادے کے اصلی حروف معلوم کرنے کے لیے ہمیں فعل ماضی کے پہلے صیغے کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے کیونکہ ثلاثی مجرد افعال کے ماضی کے پہلے صیغے میں ہمیں صرف مادے کے ہی تین حروف ملتے ہیں۔اگر ثلاثی مجرد افعال میں مادے کے حروف کے ساتھ ایک، دو یا تین حروف کا اضافہ کر دیا جائے تو وہ فعل ثلاثی مجرد نہیں رہتا بلکہ ثلاثی مزید فیہ بن جاتا ہے۔ثلاثی مجرد افعال کے چھ ابواب ہم پڑھ چکے ہیں۔اب ہم ثلاثی مزید فیہ افعال کے آٹھ ابواب کا مطالعہ کریں گے۔

☆ ثلاثی مزید فیہ کے ماضی کے پہلے صیغے میں زائد حروف کا اضافہ یا تو فا کلمہ سے پہلے ہوتا ہے یا فا اور عین کلمہ کے درمیان ہوتا ہے۔کسی باب میں ایک حرف کا اضافہ ہوتا ہے کسی میں دو کا اور کسی میں تین کا۔

☆ ایک مادہ ثلاثی مجرد کے باب سے ثلاثی مزید فیہ کے باب میں آتا ہے تو اسکے مفہوم میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے یہ تبدیلی اس باب کی خصوصیت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ہر باب کی کچھ خصوصیات ہوتی ہیں ہم ہر باب کی صرف ایک اہم خصوصیت کا مطالعہ کریں گے باقی خصوصیات ہمیں مطالعے میں اضافے کے ساتھ ساتھ معلوم ہونگی۔

☆ ثلاثی مجرد ابواب کے مصدر کا پتہ ہمیں یا تو ڈکشنری سے چلتا ہے یا پھر اہل زبان سے سنکر۔لیکن ثلاثی مزید فیہ ابواب کے نام ہی ان ابواب کے مصدر ہوتے ہیں اور ثلاثی مزید فیہ ابواب کے مصدر ہمیں باب کے معنی بتانے میں اہم کردار ادا کریں گے کیونکہ تقریباً سب الفاظ عربی زبان کے ہی الفاظ ہیں جو ہم اردو میں استعمال کرتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل آٹھ ابواب ہم نے پڑھنے ہیں:۔

۱۔	اِفْعَال	۲۔	تَفْعِيْل
۳۔	مُفَاعَلَه	۴۔	تَفَعُّل
۵۔	تَفَاعُل	۶۔	اِفْتِعَال
۷۔	اِنْفِعَال	۸۔	اِسْتِفْعَال

83

اِفْعَال

اس باب کے نام کے وزن پر استعمال ہونے والے بہت سے الفاظ ہم اردو زبان میں استعمال کرتے ہیں مثلاً

اکرام اخراج انکار اقرار ادغام انفاق انصاف اسلام

ارسال اعراض انذار احسان اسراف اصلاح انعام افہام

اَفْعَلَ یُفْعِلُ اِفْعَالًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	اَفْعَلَ	اَفْعَلَا	اَفْعَلُوْا
3rd Person	مؤنث	اَفْعَلَتْ	اَفْعَلَتَا	اَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اَفْعَلْتَ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	اَفْعَلْتِ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَفْعَلْتُ	اَفْعَلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یُفْعِلُ	یُفْعِلَا نِ	یُفْعِلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	یُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُفْعِلِیْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اُفْعِلُ	نُفْعِلُ	

83

خصوصیت :۔ یہ باب فعل لازم کو متعدی بنانے کے کام آتا ہے۔ مثلاً

نزل	(ض)	نَزَلَ	يَنْزِلُ	(اترنا)
	(افعال)	اَنْزَلَ	يُنْزِلُ	(اتارنا)
خرج	(ن)	خَرَجَ	يَخْرُجُ	(نکلنا)
	(افعال)	اَخْرَجَ	يُخْرِجُ	(نکالنا)
دخل	(ن)	دَخَلَ	يَدْخُلُ	(داخل ہونا)
	(افعال)	اَدْخَلَ	يُدْخِلُ	(داخل کرنا)

ن ز ل   اَنْزَلَ   يُنْزِلُ   اِنْزَالًا   (نازل کرنا)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

ر س ل   اَرْسَلَ   يُرْسِلُ   اِرْسَالًا   (بھیجنا)

وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ

هُوَالَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

ن ع م   اَنْعَمَ   يُنْعِمُ   اِنْعَامًا   (انعام کرنا)

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

خ ر ج   اَخْرَجَ   يُخْرِجُ   اِخْرَاجًا   (نکالنا)

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗــــُٔــھُمُ
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۵۷ۧ

ن ذ ر　اَنْذَرَ　یُنْذِرُ　اِنْذَارًا　(خبردار کرنا)

اِنَّآ اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا

اِنِّيْٓ اَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى

ن ف ق　اَنْفَقَ　يُنْفِقُ　اِنْفَاقًا　(خرچ کرنا)

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ

ط ع م　اَطْعَمَ　يُطْعِمُ　اِطْعَامًا　(کھلانا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

د خ ل　اَدْخَلَ　يُدْخِلُ　اِدْخَالًا　(داخل کرنا)

وَاَدْخَلْنَاهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا

يُدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ

ب ل غ　اَبْلَغَ　يُبْلِغُ　اِبْلَاغًا　(پہنچانا)

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

ف ل ح　اَفْلَحَ　يُفْلِحُ　اِفْلَاحًا　(فلاح پانا)

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ

ء م ن　اٰمَنَ　يُؤْمِنُ　اِيْمَانًا　(ایمان لانا)

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾

ح ب ب	اَحَبَّ	يُحِبُّ	اِحْبَابًا	(محبت کرنا)

مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَاَحَبَّنِیْ

بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ

و ل ج	اَوْلَجَ	يُوْلِجُ	اِيْلَاجًا	(داخل کرنا)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶

ی ق ن	اَيْقَنَ	يُوْقِنُ	اِيْقَانًا	(یقین رکھنا)

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ

م و ت	اَمَاتَ	يُمِيْتُ	اِمَاتَةً	(مارنا)

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ

ز ی غ	اَزَاغَ	يُزِيْغُ	اِزَاغَةً	(ٹیڑھا کرنا)

فَلَمَّا زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

ل ھ و	اَلْهٰى	يُلْهِيْ	اِلْهَاءً	(غافل کرنا)

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ لا حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ ط

ء ذ ی	اٰذٰى	يُؤْذِيْ	اِيْذَاءً	(اذیت دینا)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ط

و ح ی	اَوْحٰى	يُوْحِيْ	اِيْحَاءً	(وحی کرنا)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ج

ح ی ی	اَحْيٰى	يُحْيِيْ	اِحْيَاءً	(زندہ کرنا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا

تفعیل

تعلیم	تدریس	تصدیق	تکذیب	تکریم	تسلیم	تکفیر	تدبیر
تقدیر	تکویر	تذلیل	تعریف	تذکیر	تجدید	تجوید	تنزیل
تسبیح	تنبیہ	تبدیل	تضحیک	تفہیم	ترسیل	ترغیب	توحید

فَعَّلَ يُفَعِّلُ تَفْعِيلًا يا تَفْعِلَةً

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
3rd Person	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُفَعِّلِيْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	

خصوصیت: فعل لازم کو فعل متعدی میں تبدیل کرتا ہے۔

ع ل م	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	تَعْلِيْمًا	(سکھانا)

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

ن ز ل	نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	تَنْزِيْلًا	(نازل کرنا)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○

هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

س ب ح	سَبَّحَ	يُسَبِّحُ	تَسْبِيحًا	(تسبیح کرنا)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

ك ل م	كَلَّمَ	يُكَلِّمُ	تَكْلِيْمًا	(کلام کرنا)

كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا

ك ذ ب	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيْبًا	(جھٹلانا)

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

اَرَاَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ

ح د ث	حَدَّثَ	يُحَدِّثُ	تَحْدِيْثًا	(بیان کرنا)

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا

ق د م	قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	تَقْدِيْمًا	(آگے کرنا)
ا خ ر	اَخَّرَ	يُاَخِّرُ	تَاْخِيْرًا	(پیچھے کرنا)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ

رَبِّ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ

و د ع — وَدَّعَ — يُوَدِّعُ — اِيْدَاعًا — (چھوڑ دینا)

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

ی س ر — يَسَّرَ — يُيَسِّرُ — تَيْسِيْرًا — (آسان کرنا)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى

ص و ر — صَوَّرَ — يُصَوِّرُ — تَصْوِيْرًا — (صورت بنانا)

هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ

ب ی ن — بَيَّنَ — يُبَيِّنُ — تَبْيِيْنًا — (واضح کر دینا)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ع

ز ك و — زَكّٰى — يُزَكِّىْ — تَزْكِيَةً — (پاک کرنا)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ص

ج ل ی — جَلّٰى — يُجَلِّىْ — تَجْلِيَةً — (روشن کرنا۔ظاہر کرنا)

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا

و ص ی — وَصّٰى — يُوَصِّىْ — تَوْصِيَةً — (وصیت کرنا)

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ط يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ط

س و ی — سَوّٰى — يُسَوِّىْ — تَسْوِيَةً — (برابر کرنا۔سنوارنا)

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ

مُفَاعَلَة

مقابلہ مشاہدہ مجاہدہ مناظرہ مراسلہ مباہلہ معالجہ مقاربہ
معاشقہ محاصرہ مقاتلہ معاشرہ مباحثہ مذاکرہ مراقبہ مطالبہ
مشاعرہ

فَاعَلَ يُفَاعِلُ مُفَاعَلَةً يا فِعَالًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلَا	فَاعَلُوْا
3rd Person	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	أُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	

خصوصیت: مشارکت:۔ دواشخاص یادوگروہ فعل میں اسطرح شریک ہوں کہ ایک فاعل ہواور دوسرا مفعول 83

خ د ع — خَادَعَ — يُخَادِعُ — مُخَادَعَةً (دھوکا دینا)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ؕ

ن ف ق — نَافَقَ — يُنَافِقُ — مُنَافَقَةً يا نِفَاقًا (منافق ہونا)

نَافَقَ حَنْظَلَةُ

ق ت ل — قَاتَلَ — يُقَاتِلُ — مُقَاتَلَةً يا قِتَالًا (جنگ کرنا)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا

ج ھ د — جَاهَدَ — يُجَاهِدُ — مُجَاهَدَةً يا جِهَادًا (جہاد کرنا)

مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ

ج د ل — جَادَلَ — يُجَادِلُ — مُجَادَلَةً (جھگڑنا)

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

ظ ھ ر — ظَاهَرَ — يُظَاهِرُ — مُظَاهَرَةً يا ظِهَارًا (ظہار کرنا)

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ

ح ف ظ — حَافَظَ — يُحَافِظُ — مُحَافَظَةً (محافظت کرنا)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ

د ف ع — دَافَعَ — يُدَافِعُ — مُدَافَعَةً يا دِفَاعًا (دفاع کرنا)

اِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ض ع ف — ضَاعَفَ — يُضَاعِفُ — مُضَاعَفَةً (بڑھانا۔ دوگنا کرنا)

اِنَّ اللّٰهَ يُضَاعِفُ اَجْرَ مَنْ يَّشَاءُ

83

ھ ج ر　هَاجَرَ　يُهَاجِرُ　مُهَاجَرَةً　(ہجرت کرنا۔ چھوڑ دینا)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

ء خ ذ　اٰخَذَ　يُؤَاخِذُ　مُؤَاخَذَةً　(گرفت کرنا)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

ح ج ج　حَاجَّ　يُحَاجُّ　مُحَآجَّةً　(بحث کرنا۔ جھگڑا کرنا)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ

و ع د　وَاعَدَ　يُوَاعِدُ　مُوَاعِدَةً یا مِيْعَادًا　(وعدہ کرنا)

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

ر و د　رَاوَدَ　يُرَاوِدُ　مُرَاوَدَةً　(پھسلانا)

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا
لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

ع ف و　عَافَا　يُعَافِيْ　مُعَافَاةً　(صحت دینا۔ بلا اور برائی سے بچانا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ

ن د ی　نَادٰى　يُنَادِيْ　نِدَاءً　(پکارنا)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَاۗءً خَفِيًّا

و ر ی　وَارٰى　يُوَارِيْ　مُوَارَاةً　(چھپانا)

كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْ

83

تَفَعُّل

تدبّر تذکّر تکبّر تبسّم تحفّظ تعجّب تحمّل تجمّل
تردّد تنزّل تعلّم تربّص توکّل تشکّر تجسّس تصدّق
تقدّم تکلّم تکلّم تصرّف

تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ تَفَعُّلًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
3rd Person	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	

خصوصیت:۔ اس باب کی سب سے نمایاں خصوصیت تکلف ہے۔ جس فعل کا ذکر ہو رہا ہو اسکو خود حاصل کرنا۔

ع ل م تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا (سیکھنا)

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

ذ ك ر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ تَذَكُّرًا (یاد کرنا to recall)

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى

ف ك ر تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ تَفَكُّرًا (غور و فکر کرنا)

وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

د ب ر تَدَبَّرَ يَتَدَبَّرُ تَدَبُّرًا (غور و فکر کرنا)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

ك ل م تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ تَكَلُّمًا (کلام کرنا)

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

ص د ق تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ تَصَدُّقًا (صدقہ کرنا)

وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا

ن ز ل تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ تَنَزُّلًا (نازل ہونا)

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

نوٹ:۔ فعل مضارع کے جن صیغوں میں دو 'ت' اکٹھی ہو جاتی ہیں ان میں سے ایک 'ت' کو گرا دینا جائز ہے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ

خ ب ط تَخَبَّطَ يَتَخَبَّطُ تَخَبُّطًا (باؤلا کر دینا)

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ

ء خ ر تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ تَأَخُّرًا (دیر کرنا)

83

وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ

ج س س تَجَسَّسَ يَتَجَسَّسُ تَجَسُّسًا (تجسس کرنا)

لَا يَتَجَسَّسُ الْمُؤْمِنُوْنَ

و ك ل تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ تَوَكُّلًا (توکل کرنا)

وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ

ط و ع تَطَوَّعَ يَتَطَوَّعُ تَطَوُّعًا (خوشی سے نیکی کرنا)

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

م ی ز تَمَيَّزَ يَتَمَيَّزُ تَمَيُّزًا (پھٹ جانا)

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ

و ف ی تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى تَوَفِّيًا (پورا پورا لینا۔ وفات دینا)

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

83

تَفَاعُل

تکاثر تفاخر تغابن تعارف توازن تعاون تواتر تعاقب
تصادم تناسب تناسل تجاوز تقابل تناظر تدارک

تَفَاعَلَ يَتَفَاعَلُ تَفَاعُلًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
3rd Person	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	

خصوصیت: تشارک: کسی کام کے ہونے میں دو افراد یا دو چیزوں کا شریک ہونا اس شرط کے ساتھ کہ دونوں فاعل ہوں۔

غ م ز تَغَامَزَ يَتَغَامَزُ تَغَامُزًا (ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کرنا)

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ

د ر س تَدَارَسَ يَتَدَارَسُ تَدَارُسًا (باہم پڑھنا)

يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهٗ بَيْنَهُمْ

ع ق ب تَعَاقَبَ يَتَعَاقَبُ تَعَاقُبًا (یکے بعد دیگرے آنا)

اِنَّ الْعُسْرَ وَالْيُسْرَ يَتَعَاقَبَانِ

ن ص ر تَنَاصَرَ يَتَنَاصَرُ تَنَاصُرًا (ایک دوسرے کی مدد کرنا)

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ

خ ف ت تَخَافَتَ يَتَخَافَتُ تَخَافُتًا (ایک دوسرے سے چپکے چپکے بات کرنا)

وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ

ن ز ع تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ تَنَازُعًا (باہم جھگڑنا)

لَا يَتَنَازَعُ الْمُؤْمِنُوْنَ عَلَى الْمَالِ

ك ث ر تَكَاثَرَ يَتَكَاثَرُ تَكَاثُرًا (باہم کثرت طلب کرنا)

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ

ف خ ر تَفَاخَرَ يَتَفَاخَرُ تَفَاخُرًا (ایک دوسرے پر فخر کرنا)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ط

س ء ل تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ تَسَاءُلًا (ایک دوسرے سے سوال کرنا)

عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ

83

ح ب ب | تَحَابَّ | يَتَحَابُّ | تَحَابًّا | (ایک دوسرے سے محبت کرنا)

وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ

ج و ز | تَجَاوَزَ | يَتَجَاوَزُ | تَجَاوُزًا | (درگزر کرنا۔معاف کرنا)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ط

د ی ن | تَدَايَنَ | يَتَدَايَنُ | تَدَايُنًا | (ایک دوسرے کو ادھار دینا)

إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

ع ل و | تَعَالَىٰ | يَتَعَالَىٰ | تَعَالِيًا | (بلند و برتر ہونا)

فَتَعَالَى اللهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

ع ط ی | تَعَاطَىٰ | يَتَعَاطَىٰ | تَعَاطِيًا | (کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔پکڑنا)

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ

و ص ی | تَوَاصَىٰ | يَتَوَاصَىٰ | تَوَاصِيًا | (ایک دوسرے کو وصیت کرنا)

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ ع

تفعّل اور تفاعل کا خصوصی قاعدہ

ت ث د ذ ز س ش ص ض ط ظ

باب تفعّل اور تفاعل میں ''ف'' کلمہ اگر مندرجہ بالا حروف میں سے کوئی حرف ہو تو ان دونوں ابواب کی ''ت'' تبدیل ہوکر وہی حرف بن جاتی ہے جو ''ف'' کلمہ پر ہے۔ پھر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً

ذ ک ر (تفعّل) تَذَكَّرَ ذذَكَّرَ ذْذَكَّرَ اذْذَكَّرَ اِذْذَكَّرَ اِذَّكَّرَ
يَتَذَكَّرُ يَذذَكَّرُ يَذْذَكَّرُ يَذَّكَّرُ

ث ق ل (تفاعل) تَثَاقَلَ ثثَاقَلَ ثْثَاقَلَ اثْثَاقَلَ اِثْثَاقَلَ اِثَّاقَلَ
يَتَثَاقَلُ يَثثَاقَلُ يَثْثَاقَلُ يَثَّاقَلُ

اِفْتِعَال

اختلاف اجتناب اقتدار اقتباس اجتهاد اکتساب اشتعال امتحان
اجتماع اختیار احترام اہتمام اعتراف اعتبار اختصار
انتقام انتظار انتشار انتخاب انتقال

اِفْتَعَلَ یَفْتَعِلُ اِفْتِعَالًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوا
3rd Person	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَفْتَعِلُ	یَفْتَعِلَانِ	یَفْتَعِلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	یَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَفْتَعِلِیْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	

83

خصوصیت: ۔جس فعل کا ذکر ہو اس کو اہتمام سے کرنا اہمیت دے کر کرنا

نوٹ: باب افتعال کا ھمزہ، ھمزۃ الوصل ہوتا ہے۔

ک س ب	اِكْتَسَبَ	يَكْتَسِبُ	اِكْتِسَابًا	(کمانا)
	لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ			
ق ر ب	اِقْتَرَبَ	يَقْتَرِبُ	اِقْتِرَابًا	(قریب ہونا)
	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُعْرِضُوْنَ			
ج م ع	اِجْتَمَعَ	يَجْتَمِعُ	اِجْتِمَاعًا	(اکٹھا ہونا)
	وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ			
ع ر ف	اِعْتَرَفَ	يَعْتَرِفُ	اِعْتِرَافًا	(اعتراف کرنا)
	فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِهِمْ			
ن ق م	اِنْتَقَمَ	يَنْتَقِمُ	اِنْتِقَامًا	(انتقام لینا)
	وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللهُ مِنْهُ			
ع ذ ر	اِعْتَذَرَ	يَعْتَذِرُ	اِعْتِذَارًا	(عذر پیش کرنا)
	يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ			
م ل ء	اِمْتَلَأَ	يَمْتَلِأُ	اِمْتِلَاءً	(بھر جانا)
	يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ			
ھ ز ز	اِهْتَزَّ	يَهْتَزُّ	اِهْتِزَازًا	(ہلنا۔ بل کھانا)
	فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ			
ک ی ل	اِكْتَالَ	يَكْتَالُ	اِكْتِيَالًا	(ماپ کر لینا)
	وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾ۖ			

83

ب ل و　　اِبْتَلٰی　　یَبْتَلِیْ　　اِبْتِلَاءً　　(آزمانا)

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

ن ھ ی　　اِنْتَهٰی　　یَنْتَهِیْ　　اِنْتِهَاءً　　(باز آنا)

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ

س و ی　　اِسْتَوٰی　　یَسْتَوِیْ　　اِسْتِوَاءً　　(برابر ہونا)

لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

83

افتعال کے خصوصی قواعد

باب افتعال میں ''ف'' کلمہ اگر (د ذ ز) میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی ''ت'' کو ''د'' میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

''ف'' کلمہ اگر ''د'' ہے تو ''ت'' سے تبدیل شدہ ''د'' میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔

دخ ل	اِدْتَخَلَ	اِدْدَخَلَ	اِدَّخَلَ
	یَدْتَخِلُ	یَدْدَخِلُ	یَدَّخِلُ

''ف'' کلمہ اگر ''ذ'' یا ''ز'' ہے تو ''ت'' سے تبدیل شدہ ''د'' کے مختلف احوال ہیں۔

''ز'' کی صورت میں ''د'' اپنی حالت میں باقی رہے گی یا ''د'' کو ''ف'' کلمہ کے ہم جنس سے بدل دیا جائے گا مثلاً

ز ج ر	اِزْتَجَرَ	اِزْدَجَرَ	یا	اِزْزَجَرَ	اِزَّجَرَ
	یَزْتَجِرُ	یَزْدَجِرُ	یا	یَزْزَجِرُ	یَزَّجِرُ

''ذ'' کی صورت میں ''د'' اپنی حالت میں باقی رہے گی یا ''د'' کو ''ف'' کلمہ کے ہم جنس سے بدل دیا جائے گا یا ''ف'' کلمہ کو ''د'' کے ہم جنس سے بدل دیں گے مثلاً

ذ ک ر	اِذْتَکَرَ	اِذْدَکَرَ	یا	اِذْذَکَرَ	اِذَّکَرَ	یا	اِدْدَکَرَ	اِدَّکَرَ
	یَذْتَکِرُ	یَذْدَکِرُ	یا	یَذْذَکِرُ	یَذَّکِرُ	یا	یَدْدَکِرُ	یَدَّکِرُ

باب افتعال کا ''ف'' کلمہ اگر (ص ض ط ظ) میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی ''ت'' تبدیل ہو کر ''ط'' بن جاتی ہے۔ پھر اُس بدلے ہوئے ''ط'' کو ''ف'' کلمہ کے ہم جنس سے بدلنا جائز ہے مثلاً

ص ب ر	اِصْتَبَرَ	اِصْطَبَرَ	یا	اِصْصَبَرَ	اِصَّبَرَ
	یَصْتَبِرُ	یَصْطَبِرُ	یا	یَصْصَبِرُ	یَصَّبِرُ
ض ر ب	اِضْتَرَبَ	اِضْطَرَبَ	یا	اِضْضَرَبَ	اِضَّرَبَ
	یَضْتَرِبُ	یَضْطَرِبُ	یا	یَضْضَرِبُ	یَضَّرِبُ

83

ط ل ع	اِطْتَلَعَ	اِطْطَلَعَ	اِطَّلَعَ
	يَطْتَلِعُ	يَطْطَلِعُ	يَطَّلِعُ

ظ ل م	اِظْتَلَمَ	اِظْطَلَمَ	یا	اِظْظَلَمَ	اِظَّلَمَ
	يَظْتَلِمُ	يَظْطَلِمُ	یا	يَظْظَلِمُ	يَظَّلِمُ

باب افتعال میں ''ع'' کلمہ (ت ث ج ر د ذ س ش ص ض ط ظ) ہوتو باب افتعال کی ''ت'' کو ان حروف سے تبدیل کر کے آپس میں ادغام کر دیا جاتا ہے اور ھمزۃ الوصل کو گرا دیا جاتا ہے۔

خ ص م	اِخْتَصَمَ	اِخْصَصَمَ	اِخَصَّمَ	خَصَّمَ
	يَخْتَصِمُ	يَخْصَصِمُ	يَخَصِّمُ	

ھ د ی	اِهْتَدَیَ	اِهْدَدَیَ	اِهَدَّیَ	هَدَّیَ	هَدّٰی
	يَهْتَدِيُ	يَهْدَدِيُ	يَهَدِّيُ	يَهِدِّيُ	

فعل مضارع میں ''ف'' کلمہ پر کسرہ پڑھنا بھی جائز ہے یعنی

يَخَصِّمُ	سے	يَخِصِّمُ
يَهَدِّيُ	سے	يَهِدِّيُ

باب افتعال میں ''ف'' کلمہ اگر (و یا ی) ہو تو اسے ''ت'' میں تبدیل کر کے باب افتعال کی ''ت'' میں مدغم کر دیتے ہیں۔

و ق ی	اِوْتَقٰی	اِتْتَقٰی	اِتَّقٰی
	يَوْتَقِيُ	يَتْتَقِيُ	يَتَّقِيُ
ی س ر	اِيْتَسَرَ	اِتْتَسَرَ	اِتَّسَرَ
	يَيْتَسِرَ	يَتْتَسِرُ	يَتَّسِرُ

''و'' کی تبدیلی لازمی ہے جبکہ ''ی'' کی تبدیلی اختیاری ہے۔

''اَخَذَ'' جب باب افتعال سے آتا ہے تو خلاف قاعدہ استعمال ہوتا ہے۔

ا خ ذ	اِأْتَخَذَ	اِتْتَخَذَ	اِتَّخَذَ
	يَأْتَخِذُ	يَتْتَخِذُ	يَتَّخِذُ

اِنۡفِعَال

انقلاب انکسار انکشاف انحراف انفطار انشقاق انشراح انحصار
انحطاط انقطاع

اِنۡفَعَلَ یَنۡفَعِلُ اِنۡفِعَالًا

ماضی		واحد	مثنّی	جمع
غائب	مذکر	اِنۡفَعَلَ	اِنۡفَعَلَا	اِنۡفَعَلُوۡا
3rd Person	مؤنث	اِنۡفَعَلَتۡ	اِنۡفَعَلَتَا	اِنۡفَعَلۡنَ
حاضر	مذکر	اِنۡفَعَلۡتَ	اِنۡفَعَلۡتُمَا	اِنۡفَعَلۡتُمۡ
2nd Person	مؤنث	اِنۡفَعَلۡتِ	اِنۡفَعَلۡتُمَا	اِنۡفَعَلۡتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اِنۡفَعَلۡتُ	اِنۡفَعَلۡنَا	

مضارع		واحد	مثنّی	جمع
غائب	مذکر	یَنۡفَعِلُ	یَنۡفَعِلَانِ	یَنۡفَعِلُوۡنَ
3rd Person	مؤنث	تَنۡفَعِلُ	تَنۡفَعِلَانِ	یَنۡفَعِلۡنَ
حاضر	مذکر	تَنۡفَعِلُ	تَنۡفَعِلَانِ	تَنۡفَعِلُوۡنَ
2nd Person	مؤنث	تَنۡفَعِلِیۡنَ	تَنۡفَعِلَانِ	تَنۡفَعِلۡنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَنۡفَعِلُ	نَنۡفَعِلُ	

خصوصیت:۔ متعدی افعال کو لازم بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
باب انفعال کا ھمزہ بھی ھمزۃُ الوصل ہوتا ہے۔

ك س ر　اِنْكَسَرَ　يَنْكَسِرُ　اِنْكِسَارًا　(ٹوٹ جانا)
اِنْكَسَرَ الْقَلَمُ

ص ر ف　اِنْصَرَفَ　يَنْصَرِفُ　اِنْصِرَافًا　(پھر جانا)
اِنْصَرَفُوْا صَرَفَ اللهُ قُلُوْبَهُمْ

ك د ر　اِنْكَدَرَ　يَنْكَدِرُ　اِنْكِدَارًا　(گدلا ہوجانا)
وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

ب ع ث　اِنْبَعَثَ　يَنْبَعِثُ　اِنْبِعَاثًا　(اٹھ کھڑا ہونا)
اِذِ انْبَعَثَ اَشْقَاهَا

ط ل ق　اِنْطَلَقَ　يَنْطَلِقُ　اِنْطِلَاقًا　(چلنا)
لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ

ق ل ب　اِنْقَلَبَ　يَنْقَلِبُ　اِنْقِلَابًا　(واپس مڑنا)
وَيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا

ف ج ر　اِنْفَجَرَ　يَنْفَجِرُ　اِنْفِجَارًا　(پھوٹ پڑنا)
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا

ق ط ع　اِنْقَطَعَ　يَنْقَطِعُ　اِنْقِطَاعًا　(کٹ جانا)
اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ

ف ط ر　اِنْفَطَرَ　يَنْفَطِرُ　اِنْفِطَارًا　(پھٹ جانا)
اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ

ش ق ق اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ اِنْشِقَاقًا (پھٹ جانا) 83

اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

ب غ ی اِنْبَغٰی يَنْبَغِیْ اِنْبِغَاءً (شایان شان ہونا)

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِیْ لَهُ

اِسْتِفْعَال

استغفار استقبال استخراج استکبار استحصال استقرار استحکام استھزاء
استدراج استخلاف

اِسْتَفْعَلَ يَسْتَفْعِلُ اِسْتِفْعَالًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوْا
3rd Person	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	

خصوصیت:۔ زیادہ تر کسی کام کو طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے

باب استفعال کا ھمزہ بھی ھمزۃُ الوصل ہوتا ہے۔

غ ف ر　اِسۡتَغۡفَرَ　یَسۡتَغۡفِرُ　اِسۡتِغۡفَارًا　(بخش مانگنا)

اَسۡتَغۡفِرُ اللہَ

ك ب ر　اِسۡتَکۡبَرَ　یَسۡتَکۡبِرُ　اِسۡتِکۡبَارًا　(بڑائی چاہنا۔تکبّر کرنا)

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِیۡ سَیَدۡخُلُوۡنَ جَھَنَّمَ دَاخِرِیۡنَ

ب د ل　اِسۡتَبۡدَلَ　یَسۡتَبۡدِلُ　اِسۡتِبۡدَالًا　(بدلنا چاہنا)

اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِیۡ ھُوَ اَدۡنٰی بِالَّذِیۡ ھُوَ خَیۡرٌ

ط ع م　اِسۡتَطۡعَمَ　یَسۡتَطۡعِمُ　اِسۡتِطۡعَامًا　(کھانا طلب کرنا)

اِسۡتَطۡعَمَا اَھۡلَھَا

ع ج ل　اِسۡتَعۡجَلَ　یَسۡتَعۡجِلُ　اِسۡتِعۡجَالًا　(جلدی مانگنا)

وَیَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ

ء ذ ن　اِسۡتَاۡذَنَ　یَسۡتَاۡذِنُ　اِسۡتِئۡذَانًا　(اجازت طلب کرنا)

لَا یَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ

ھ ز ء　اِسۡتَھۡزَءَ　یَسۡتَھۡزِءُ　اِسۡتِھۡزَاءً　(استھزاء کرنا)

اَللّٰہُ یَسۡتَھۡزِئُ بِھِمۡ وَیَمُدُّھُمۡ فِیۡ طُغۡیَانِھِمۡ یَعۡمَھُوۡنَ

ق ر ر　اِسۡتَقَرَّ　یَسۡتَقِرُّ　اِسۡتِقۡرَارًا　(قرار پکڑنا)

فَاِنِ اسۡتَقَرَّ مَکَانَہٗ فَسَوۡفَ تَرَانِیۡ

و ق د　اِسۡتَوۡقَدَ　یَسۡتَوۡقِدُ　اِسۡتِیۡقَادًا　(آگ روشن کرنا)

مَثَلُھُمۡ کَمَثَلِ الَّذِی اسۡتَوۡقَدَ نَارًا

ع و ن — اِسْتَعَانَ — یَسْتَعِیْنُ — اِسْتِعَانَةً — (مدد طلب کرنا) 83

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ

خ ی ر — اِسْتَخَارَ — یَسْتَخِیْرُ — اِسْتِخَارَةً — (بھلائی طلب کرنا)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ

ع ل و — اِسْتَعْلٰی — یَسْتَعْلِیْ — اِسْتِعْلَاءً — (بلندی چاہنا)

وَ قَدْ اَفْلَحَ الْیَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰی

س ق ی — اِسْتَسْقٰی — یَسْتَسْقِیْ — اِسْتِسْقَاءً — (پانی مانگنا)

وَ اِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ

و ف ی — اِسْتَوْفٰی — یَسْتَوْفِیْ — اِسْتِیْفَاءً — (پورا پورا مانگنا)

اَلَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ

ح ی ی — اِسْتَحْیٰی — یَسْتَحْیِیْ — اِسْتِحْیَاءً — (شرمانا۔ زندہ رکھنا)

وَ اللّٰہُ لَا یَسْتَحْیِیْ مِنَ الْحَقِّ ط

یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ ط

83

ثلاثی مزید فیہ

(فعل مجہول)

ماضی مجہول:

ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب میں ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ ایک ہی ہے جو تین Steps پر مشتمل ہے۔

1. آخری حرف کو ویسے ہی رہنے دیں
2. آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر لگا دیں
3. باقی تمام متحرک حروف کی حرکت کو پیش میں تبدیل کردیں

مضارع مجہول:

ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب میں مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ بھی ایک ہی ہے یہ قاعدہ بھی تین Steps پر مشتمل ہے۔

1. آخری حرف کو ویسے ہی رہنے دیں
2. آخری حرف سے پہلے حرف پر زبر لگا دیں
3. علامت مضارع پر پیش لگا دیں اور باقی حروف کو ویسے ہی رہنے دیں۔

ثلاثی مزید فیہ ابواب سے مجہول

باب	مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	ماضی مجہول	مضارع مجہول
اِفۡعَال	ن ز ل	اَنۡزَلَ	يُنۡزِلُ	اُنۡزِلَ	يُنۡزَلُ
	خ ر ج	اَخۡرَجَ	يُخۡرِجُ	اُخۡرِجَ	يُخۡرَجُ
تَفۡعِيۡل	ك و ر	كَوَّرَ	يُكَوِّرُ	كُوِّرَ	يُكَوَّرُ
	خ ف ف	خَفَّفَ	يُخَفِّفُ	خُفِّفَ	يُخَفَّفُ
مُفَاعَلَه	ن د ی	نَادٰی	يُنَادِیۡ	نُوۡدِیَ	يُنَادٰی
	ح س ب	حَاسَبَ	يُحَاسِبُ	حُوۡسِبَ	يُحَاسَبُ
تَفَعُّل	ق ب ل	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تُقُبِّلَ	يُتَقَبَّلُ
	خ ط ف	تَخَطَّفَ	يَتَخَطَّفُ	تُخُطِّفَ	يُتَخَطَّفُ
تَفَاعُل	ن ف س	تَنَافَسَ	يَتَنَافَسُ	تُنُوۡفِسَ	يُتَنَافَسُ
اِفۡتِعَال	خ ل ف	اِخۡتَلَفَ	يَخۡتَلِفُ	اُخۡتُلِفَ	يُخۡتَلَفُ
	ن ف ع	اِنۡتَفَعَ	يَنۡتَفِعُ	اُنۡتُفِعَ	يُنۡتَفَعُ
اِنۡفِعَال	ف ط ر	اِنۡفَطَرَ	يَنۡفَطِرُ	×	×
اِسۡتِفۡعَال	ه ز ء	اِسۡتَهۡزَءَ	يَسۡتَهۡزِءُ	اُسۡتُهۡزِءَ	يُسۡتَهۡزَءُ
	ع ت ز	اِسۡتَعۡتَبَ	يَسۡتَعۡتِبُ	اُسۡتُعۡتِبَ	يُسۡتَعۡتَبُ

۱۔ اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

۲۔ فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا

۳۔ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

۴۔ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

۵۔ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ

۶۔ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا

۷۔ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

۸۔ اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ یُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ

۹۔ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ

۱۰۔ اَوْ عِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِهٖ

۱۱۔ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

۱۲۔ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ

83

مضارع کے تغیرات

فعل ماضی تو مبنی اسماء کی طرح اپنی شکل تبدیل نہیں کرتا لیکن فعل مضارع اپنی نارمل شکل کے علاوہ مزید شکلیں اختیار کرتا ہے۔ان شکلوں کو ہم مضارع خفیف اور مضارع اخف دوعنوانات کے تحت سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

سب سے پہلے یہ نوٹ کریں کہ عربی زبان میں کچھ حروف ایسے ہیں جوفعل مضارع سے پہلے آ کر فعل مضارع کی شکل تبدیل کر دیتے ہیں یعنی فعل مضارع کی گردان کے مختلف صیغوں میں کچھ تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ان مختلف تبدیلیوں کو سمجھنے کے لیے ہم فعل مضارع کی کسی بھی گردان کو تین قسم کے صیغوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

① پہلی قسم کے صیغے

(يَفْعَلُ - تَفْعَلُ - تَفْعَلُ - اَفْعَلُ - نَفْعَلُ)

② دوسری قسم کے صیغے

(يَفْعَلَانِ - تَفْعَلَانِ - تَفْعَلَانِ - تَفْعَلَانِ - يَفْعَلُوْنَ - تَفْعَلُوْنَ- تَفْعَلِيْنَ)

③ تیسری قسم کے صیغے

(يَفْعَلْنَ - تَفْعَلْنَ)

فعل مضارع جب خفیف یا اخف ہوتا ہے تو ان تین قسم کے صیغوں میں کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں اور وہ کون کون سے حروف ہیں جو فعل مضارع کو خفیف یا اخف کر دیتے ہیں؟ ان سوالوں کے جوابات کے لیے اب ہم باقاعدہ ان عنوانات کا مطالعہ کرتے ہیں۔

83

83

83

83